تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University

Solved Guess Paper (100% Work)

Course Code:	454/9256 Code
Course Name:	TV Broadcasting ٹیلی ویژن براڈکاسٹنگ
Class:	BA/B.Com/BS/ADC

گھر بیٹھے کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر: 03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

ان سوالوں کے علاوہ آپ کی موجودہ سمیسٹر کی اسائنمنٹس کے سوالات بھی اہم ہیں لہزاوہ بھی لازمی یاد کر لینا۔

سوال نمبر 1: ٹیلی ویژن کے ارتقاء پر مختصر نوٹ لکھیں نیز موجودہ دور میں ٹیکنالوجی کے تناظر میں آپ ٹیلی ویژن کے مستقبل کو کیسے دیکھتے ہیں؟ بحث کریں۔

جواب:

(الف) ٹیلی ویژن کے ارتقاء پر مختصر نوٹ

ٹیلی ویژن کی ایجاد کا سلسلہ انیسویں صدی کے اواخر میں شروع ہوا۔ سائنسدانوں کی ایک کڑی نے مل کر اس حیرت انگیز ایجاد کو پایۂ تکمیل پہنچایا۔ ٹیلی ویژن کی ایجاد کا سہرا اسکاٹ لینڈ کے ایک شخص **جان لوگی بیرڈ (John Logie Baird)** کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے 1925ء میں لندن کے ایک مشہور ڈپارٹمنٹل سٹور میں پہلی بار تصویر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا۔

1929ء میں ٹیلی ویژن کی پہلی باقاعدہ نشریات کا آغاز لندن (برطانیہ) میں ہوا۔ 1927ء میں امریکہ میں بھی ٹیلی ویژن نشریات کا باقاعدہ اجراء ہوا۔ دوسری جنگ عظیم کی وجہ سے ٹیلی ویژن کی ترقی کا عمل کچھ عرصہ رک گیا تھا لیکن جنگ بند ہونے کے بعد اس میں تیزی آئی۔

ابتداء میں ٹیلی ویژن کی نشریات صرف **مونوکروم** یعنی سیاہ و سفید ہوتی تھیں۔ بعد میں رنگین نشریات کا آغاز ہوا۔ اس وقت دنیا میں رنگین نشریات کے تین بڑے نظام رائج ہیں:

1. **NTSC** (نیشنل ٹیلی ویژن سسٹم کمیٹی)- امریکہ کا نظام
2. **PAL** (فیز آلٹرنیٹنگ لائن)- یورپ اور پاکستان سمیت بیشتر ممالک کا نظام
3. **SECAM** (سیکوینشل کلراے میموری)- فرانس اور بعض دوسرے ممالک کا نظام

پاکستان میں ٹیلی ویژن کا آغاز 26 نومبر 1964ء کو لاہور سے ہوا۔ پاکستان نے رنگین نشریات کے لیے PAL نظام کو اپنایا۔

(ب) موجودہ دور میں ٹیکنالوجی کے تناظر میں ٹیلی ویژن کا مستقبل

ٹیلی ویژن نے مختصر عرصے میں جو حیرت انگیز ترقی کی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ کتاب کے مطابق مستقبل میں ٹیلی ویژن کے امکانات کا جائزہ لیتے ہوئے ہمیں اس حقیقت کو سامنے رکھنا ہوگا کہ 1926ء سے پہلے کوئی شخص ٹیلی ویژن کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا جو آج ہمارے سامنے ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ اسے ترقی دے کر مزید بہتر بنایا جا رہا ہے۔

موجودہ دور میں ٹیکنالوجی کی ترقی کی رفتار نے ٹیلی ویژن کے مستقبل کو مزید روشن کر دیا ہے۔ کتاب میں درج چند اہم نکات درج ذیل ہیں:

1. **جدید آلات:** ٹیلی ویژن کی تیاری میں استعمال ہونے والے آلات (کیمرے، ریکارڈر وغیرہ) میں مسلسل بہتری آ رہی ہے۔ پہاڑوں اور دور دراز علاقوں میں بھی واضح تصویر پہنچانے کے لیے نئے آلات بنائے جا رہے ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

2. **سیٹلائٹ نشریات:** مصنوعی سیاروں (سیٹلائٹ) کے ذریعے اب دنیا کے کسی بھی کونے سے براہ راست نشریات ممکن ہو گئی ہیں۔ پاکستان میں زمینی سیٹلائٹ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں جن کے ذریعے بین الاقوامی پروگراموں کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔
3. **کیبل اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی:** کتاب میں بتایا گیا ہے کہ مستقبل میں ٹیلی ویژن کی ترقی سے گھریلو خواتین کو بہت آسانیاں حاصل ہوں گی۔ وہ گھر بیٹھے کیبل ٹیلی ویژن کے ذریعے خریداری کر سکیں گی اور ریموٹ کنٹرول کی مدد سے اپنی ضرورت کی اشیاء کا آرڈر دے سکیں گی۔
4. **انٹرنیٹ اور موبائل:** ٹیکنالوجی کی ترقی کی بدولت اب ناظرین اپنے پسندیدہ پروگرام کسی بھی وقت دوبارہ دیکھ سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر لائیو سٹریمنگ کی بدولت اب دنیا کا کوئی بھی پروگرام کہیں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ موبائل فونز پر بھی ٹیلی ویژن کی نشریات دیکھی جا رہی ہیں۔
5. **سیکیورٹی اور دیگر استعمالات:** بڑے ڈپارٹمنٹل سٹوروں میں چوری سے بچاؤ کے لیے، حساس اداروں اور دفاتر میں سیکیورٹی کے لیے ٹیلی ویژن کیمرے استعمال کیے جا رہے ہیں۔

کتاب کے مطابق یہ کہنا ممکن نہیں کہ مستقبل میں اس کی ترقی کہاں اور کب رک جائے گی، لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ٹیلی ویژن مختلف طریقوں سے نوع انسانی کی خدمت میں مصروف ہے اور مستقبل کا ہر قدم اس کے لیے ترقی کا نیا پیغام لے کر آ رہا ہے۔

سوال نمبر 2: پاکستان ٹیلی ویژن کے قیام کا پس منظر تحریر کریں اور تعلیمی ٹیلی ویژن اور پی ٹی وی ایوارڈز پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب:

(الف) پاکستان ٹیلی ویژن کے قیام کا پس منظر

پاکستان ٹیلی ویژن کے قیام کا فیصلہ 1963ء میں سابق صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی صدارت میں منعقدہ اجلاس میں کیا گیا۔ پاکستان میں ٹیلی ویژن سٹیشنوں کے قیام کے جو مقاصد طے کیے گئے ان کے تحت:

- پاکستان کے تمام باشندوں کی طرز زندگی، معاشرت، تہذیب اور کارہائے نمایاں کو اجاگر کرنا۔
- پاکستانی باشندوں کی معلومات میں اضافہ کرنا اور انہیں تعلیم و تفریح فراہم کرنا۔
- پاکستانی طرز زندگی کی بامقصد ترقی میں معاونت اور اس کی تشہیر کرنا۔

اس فیصلے کے نفاذ کے لیے پاکستان نے جاپان کی **"نیپان الیکٹرک کمپنی"** کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جس کے تحت اس کمپنی کو لاہور میں ٹیلی ویژن اسٹیشن قائم کرنے کا ٹھیکہ دیا گیا۔ 26 نومبر 1964ء کو لاہور میں پاکستان کا پہلا ٹیلی ویژن اسٹیشن اور 25 دسمبر 1964ء کو ڈھاکہ میں پاکستان کا دوسرا ٹیلی ویژن اسٹیشن قائم ہوا۔

پہلے ٹیلی ویژن اسٹیشن کے افتتاح کے موقع پر صدر ایوب خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا:

"ٹیلی ویژن کا بنیادی مقصد عوام کو تعلیم دینا ہے، ان کی معلومات میں اضافہ کرنا ہے، ان میں احساس فرض اور معاشرتی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کا شعور پیدا کرنا ہے۔ ٹیلی ویژن کے ذریعے عوام کی بہترین تفریح کرنا اور عوام کے فکر و نظر میں وسعت پیدا کرنا ہے۔"

لاہور اور ڈھاکہ کے اسٹیشنوں کے قیام سے حاصل ہونے والے نتائج کا جائزہ لے کر حکومت نے ٹیلی ویژن کو ترقی دے کر 10 فروری 1965ء کو **"ٹیلی ویژن پروموٹرز لمیٹڈ"** کے نام سے ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی قائم کی۔ 26 مئی 1965ء کو اس کمپنی کو پبلک لمیٹڈ کمپنی میں تبدیل کر دیا گیا اور اس کا نام **"پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن"** رکھا گیا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

(ب) تعلیمی ٹیلی ویژن

کتاب کے مطابق تعلیمی نشریات کے لیے ٹیلی ویژن انتہائی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ تعلیم کے خواہشمند نوجوان جو تعلیمی اداروں میں داخلہ نہیں لے سکتے، وہ تعلیمی نشریات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ٹیلی ویژن سکرین کے ذریعے مختلف مضامین پر اساتذہ کی لیکچرز، ویڈیو فلمیں اور ڈرامے پیش کیے جا سکتے ہیں۔

اس کی سب سے بڑی مثال **علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی** ہے جو لاکھوں طلبہ کو ویڈیو، ریڈیو اور دیگر ذرائع سے تعلیم کی روشنی سے آراستہ کر رہی ہے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے اپنے ٹیلی ویژن چینل کے ذریعے تعلیمی نشریات کا آغاز کیا ہے۔ **ورچوئل یونیورسٹی** اور چین کا ٹیلی ویژن یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کی تعداد دس لاکھ سے زیادہ ہے۔

(ج) پی ٹی وی ایوارڈز (PTV Awards)

پاکستان ٹیلی ویژن نے دو طرح کے ایوارڈز کا اجراء کیا ہے:

1. **بہترین کمرشل ایوارڈز:** یہ ایوارڈز 1969ء میں شروع کیے گئے۔ ان کا مقصد ملک میں اشتہارات کے معیار کو بہتر بنانا اور کمرشل فلم پروڈیوسروں کے درمیان صحت مند مسابقت کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔
2. **پی ٹی وی سالانہ ایوارڈز:** 1980ء میں پی ٹی وی نے اپنے پروگراموں اور ان افراد کی کارکردگی کے اعتراف میں سالانہ ایوارڈز دینے شروع کیے جو ٹیلی ویژن کی سکرین پر نمودار ہوتے ہیں۔ یہ ایوارڈز مختلف شعبوں مثلاً بہترین ڈرامہ، بہترین موسیقی، بہترین نیوز کاسٹر، بہترین اداکار، بہترین ہدایتکار وغیرہ میں دیے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 3: ٹیلی ویژن کیمرہ سے کیا مراد ہے؟ ٹیلی ویژن کیمروں کی مختلف اقسام بیان کریں۔

جواب:

(الف) ٹیلی ویژن کیمرہ سے کیا مراد ہے؟

ٹیلی ویژن کیمرہ وہ اہم آلہ ہے جسے **ویڈیو کیمرہ** بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا ظاہری ڈھانچہ اور مختلف برقی سلسلوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد منظر سے منعکس روشنی کو برقی بصری اشاروں میں تبدیل کرنا ہے۔ ٹی وی کیمرے کا عدسہ منظر سے منعکس ہونے والی روشنی کو جذب کر کے کیمرے کے اندر موجود حساس برقی سطح پر مرکوز کرتا ہے جس سے روشنی کی مقدار کے تناسب سے برقی قوت پیدا ہوتی ہے جسے برقی بصری اشارے کا نام دیا جاتا ہے۔

تمام کیمروں میں چند بنیادی چیزیں مشترک ہوتی ہیں:

1. عدسہ (لینس)- عدسوں کا مجموعہ
2. منظری سکرین (ویو فائنڈر)
3. عدسے کو حرکت دینے کا مشینی یا برقی نظام
4. خودکار یا دستی فوکس (واضحیت) کا نظام

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

(ب) ٹیلی ویژن کیمروں کی مختلف اقسام

کتاب کے مطابق ٹیلی ویژن کی عکاسی کے لیے عام طور پر تین قسم کے کیمرے استعمال ہوتے ہیں:

1. **اسٹوڈیو کیمرے:**(Studio Cameras)

- یہ کیمرے نہایت بڑے ہوتے ہیں۔
- انہیں خاص قسم کے مضبوط پہیوں والی ٹرالی (پیڈسٹل) پر رکھا جاتا ہے۔
- عام طور پر ان میں زوم اور فوکس کا خودکار نظام ہوتا ہے۔
- اسٹوڈیو کیمرہ مین اپنے ویوفائنڈر پر دوسرے کیمروں کی تصویر بھی ایک خصوصی بٹن دبا کر دیکھ سکتا ہے۔
- کیمرہ انجینئرز ان کیمروں سے حاصل کردہ برقی بصری اشاروں کو جانچ پڑتال کے بعد ایک معیار کے مطابق رکھتے ہیں۔

2. **پورٹیبل استعمال کے کیمرے:**(Portable/Field Cameras)

- عام طور پر یہ کیمرے فیلڈ نوعیت کی خبروں، پروگراموں اور کھیلوں کی عکاسی کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔
- یہ بہت چھوٹے اور ہلکے ہوتے ہیں۔
- ان میں عموماً ایک ہی عدسہ لگا ہوتا ہے جسے **"زوم لینس"** کہتے ہیں۔
- عدسے کے ساتھ ہی آواز کو محفوظ کرنے کے لیے ایک انتہائی حساس مائیکروفون بھی لگا ہوتا ہے۔
- آج کل میموری کارڈ پر ریکارڈنگ کرنے والے کیمرے بنائے جا رہے ہیں جن کے ساتھ مربوط ویڈیو ریکارڈر بھی لگا ہوتا ہے۔

3. **فلم کیمرے:**(Film Cameras)

- فلم کیمرے تصویر کو فلم پر محفوظ کرتے ہیں۔ اس کے لیے کیمرے میں فلم لگائی جاتی ہے۔
- استعمال کی جانے والی فلم روشنی سے محفوظ ڈبوں میں بند رکھی جاتی ہے۔
- فلم لیبارٹری میں کیمیائی عمل کرنے اور صاف پانی سے دھونے کے بعد فلم دکھائی جا سکتی ہے۔
- ان کیمروں کی دو اقسام کا تعین ان میں استعمال ہونے والی فلم کی چوڑائی سے ہوتا ہے: 16 **ملی میٹر** اور 35 **ملی میٹر**۔
- پاکستان ٹیلی ویژن میں ان فلم کیمروں کا استعمال اب متروک ہو چکا ہے اور خبروں کے لیے اب جدید ویڈیو کیمرے استعمال کیے جا رہے ہیں۔

سوال نمبر 4: ٹیلی ویژن کنٹرول روم پر جامع نوٹ لکھیں۔ (کنٹرول روم میں نصب مختلف آلات کی وضاحت کریں)

جواب:

(الف) ٹیلی ویژن کنٹرول روم کا تعارف

اسٹوڈیو میں تحقیق ہونے والے پروگرام کنٹرول روم کے ذریعے ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ کنٹرول روم ایک ایسا مرکز ہے جہاں سے ٹی وی کی نشریات کو کنٹرول کیا جاتا ہے اور انہیں بہتر اور معیاری بنایا جاتا ہے۔ الغرض کنٹرول روم ایک ایسا مرکز ہے جہاں سے ٹی وی کی نشریات براڈکاسٹنگ کے ذریعے عوام تک پہنچائی جاتی ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

کنٹرول روم میں بہت سے برقی آلات نصب ہوتے ہیں۔ ان میں زیادہ اہم درج ذیل ہیں:

(ب) کنٹرول روم میں نصب مختلف آلات

1. **کیمرہ کنٹرول یونٹ:** (Camera Control Unit – CCU)
   - اسٹوڈیو میں نصب تمام کیمروں کا رابطہ کنٹرول روم کے کیمرہ کنٹرول یونٹ سے تاروں کے ذریعے ہوتا ہے۔
   - CCU سے حاصل کی جانے والی تصویر کے برقی بصری اشاروں کے توازن، رنگوں اور معیار کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔
   - CCU کے انجینئر کو **"ویڈیو انجینئر"** یا **"ویژن کنٹرول انجینئر"** کہا جاتا ہے۔
   - اس کا کام نشریات ہونے والی تصویر کے بلند معیار کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔
2. **کنٹرول روم مانیٹر:** (Control Room Monitors)
   - کنٹرول روم میں پروڈکشن پینل کے سامنے بہت سے ٹی وی سیٹ نصب ہوتے ہیں جنہیں ویڈیو مانیٹر کہا جاتا ہے۔
   - کنٹرول روم میں مختلف ذرائع سے جو تصاویر آتی ہیں وہ اپنے مقرر کردہ مخصوص مانیٹرز پر دیکھی جاتی ہیں۔
   - انہی مانیٹرز میں سے ایک مانیٹر نشریات کو اسٹوڈیو سے ہوا سے مانیٹر تک کی ترسیل کے لیے مخصوص ہوتا ہے جسے **"ماسٹر مانیٹر"** کہا جاتا ہے۔
3. **سوئچنگ سسٹم** (Switching System) **یا ویژن مکسر:** (Vision Mixer)
   - کنٹرول روم میں برقی نظام کے تحت مختلف ذرائع سے حاصل کردہ تصویروں کو ترتیب دینے کا نظام نصب ہوتا ہے۔ اسے **ویژن مکسر** کہا جاتا ہے۔
   - اس کے سوئچنگ بورڈ پر لگے ہوئے بٹن دبانے سے مختلف کیمروں کی تصویروں کو فوری طور پر یکے بعد دیگرے نشر کیا جاسکتا ہے۔
   - جدید ترین نظام کے ذریعے پروگرام میں طرح طرح کے بصری تاثرات دکھائے جاسکتے ہیں۔
   - اس میں کروے (Chroma) کی سہولت بھی ہوتی ہے جس سے متحرک تصویر کے کسی بھی حصے کو چند ثانیوں میں تبدیل کر کے دکھایا جاسکتا ہے۔
4. **آڈیو کنسول** (Audio Console) **یا صداکاری کی مشین:**
   - کنٹرول روم میں موصول ہونے والی تمام آوازوں اور صوتی اثرات کو آڈیو کنسول کے ذریعے تصویر سے مربوط اور ہم آہنگ بنایا جاتا ہے۔
   - آڈیو انجینئر کنسول پر لگے آواز کی حد بتانے والے آلات کی مدد سے آوازوں کو کنٹرول کرتا ہے۔
   - اس کنسول پر تمام صوتی ذرائع کو نشریات کے لیے ایک خاص حد پر رکھنے کا انتظام بھی ہوتا ہے۔
5. **صوتی اثرات کی فراہمی:** (Sound Effects)
   - صوتی اثرات کسی بھی پروگرام کا اہم جزو ہیں۔ یہ انجینئر مختلف پروگراموں اور ڈراموں میں مختلف آوازوں کے اثرات پیدا کرتے ہیں۔
   - مثال کے طور پر کسی ڈرامے میں موٹر کی آواز یا کسی دروازہ کے کھلنے کی آواز پیدا کرنا۔
6. **انٹر کمیونیکیشن سسٹم:** (Intercommunication System)
   - ہر کنٹرول روم میں انٹر کمیونیکیشن سسٹم کا ہونا ضروری ہے۔
   - اس کے ذریعے کنٹرول روم کے انجینئرز اور پروگرام کے تخلیق کاروں کا براہ راست رابطہ اسٹوڈیو میں موجود بوم آپریٹر، فلور مینیجر وغیرہ سے ہوتا ہے۔
7. **پروجیکشن روم:** (Projection Room)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- اس میں فلم پروجیکٹر ہوتے ہیں جن کے ذریعے فلمیں اور دیگر فلموں کو دکھایا جاتا ہے۔

8. وی ٹی آر (VTR) روم:(Video Tape Recording Room)

- یہ وہ مقناطیسی ٹیپ ہے جس پر کیمرے کی مدد سے حاصل شدہ تصویر کو برقی اشاروں کی صورت میں آواز کے ساتھ محفوظ کیا جاتا ہے۔اسے ویڈیو ٹیپ کہتے ہیں۔
- وی ٹی آر وہ مشین ہے جو ویڈیو ٹیپ پر ریکارڈنگ کرتی ہے اور پھر اسے نشر کرتی ہے۔
- جدید (NLEنان لینیئر ایڈیٹنگ) نظام میں وی ٹی آر کی بجائے کمپیوٹر استعمال کیے جاتے ہیں جس سے وقت اور اخراجات کی بچت ہوتی ہے۔

سوال نمبر5:درج ذیل پر جامع نوٹ لکھیں۔(ا-سیٹ ڈیزائنر کے فرائض واوصاف ب-فلم کی تدوین)

جواب:

(الف)سیٹ ڈیزائنر کے فرائض واوصاف

ٹی وی آرٹسٹ یاڈیزائنر وہ شخص ہوتا ہے جو کسی ٹیلی ویژن پروگرام کے لیے مناسب ماحول تشکیل دیتا ہے اور پروگرام کے مزاج کے مطابق پس منظر قائم کرتا ہے۔سیٹ دراصل ایک طرح کا پلیٹ فارم ہوتا ہے جس پر پروگرام کے شرکاء کو اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔

سیٹ ڈیزائنر کے فرائض:

1. ٹیلی ویژن پروگرام کا سیٹ تیار کرنا۔
2. پروگرام میں استعمال ہونے والے آرٹ ورک کی تیاری۔
3. سیٹ پر لگائی جانے والی اشیاء خصوصاً گرافکس اور الفاظ کو درست تناسب سے لگانا۔
4. تعلیمی پروگراموں میں استعمال ہونے والا مواد یا سامان تیار کرنا۔
5. پروڈیوسر کی ہدایت کے مطابق سیٹ ترتیب دینا۔
6. ریہرسل کے دوران سیٹ میں مناسب تبدیلی لانا۔
7. خبروں اور حالات حاضرہ کے پروگراموں میں میزبان کی پشت کی دیوار پر تصویریں لگانا۔
8. کروے کی (Chroma Key) کی سہولت فراہم کرنا جس سے مختلف بصری ترکیبیں ممکن ہوں۔
9. ڈرامے کے سیٹ پر زیادہ سے زیادہ حقیقی ماحول پیدا کرنا اور ضرورت کے مطابق دن اور رات کے اوقات کا تاثر قائم کرنا۔

سیٹ ڈیزائنر کے اوصاف:

1. مناسب تعلیمی اور پیشہ ورانہ قابلیت ہونی چاہیے۔
2. کیمرہ مین کے کام اور اس کی مشکلات کو سمجھنے کی صلاحیت ہونی چاہیے۔
3. عدسہ (لینس) کے استعمال اور مختلف روشنیوں کے اثرات کا اندازہ ہونا چاہیے۔
4. سیٹ کے اخراجات کا تخمینہ لگانے کا ہنر ہونا چاہیے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

5. سیٹ، گرافکس یا دیگر بصری آرٹ کو کیمرے کے نقطہ نظر سے پرکھنے کی صلاحیت ہونی چاہیے۔

(ب) فلم کی تدوین (Editing)

فلم سے بھرپور انداز میں حاصل کرنے کے سلسلے کو **ایڈیٹنگ** کہتے ہیں۔ ویڈیو ایڈیٹنگ میں تصویر کے ناپسندیدہ حصوں کو کاٹ کر ترتیب دیا جاتا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے اب اس کام میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں۔

تدوین کی مختلف اقسام اور مراحل:

1. **ویڈیو ٹیپ پر تدوین:** پرانے دور میں فلم کو کاٹ کر اور جوڑ کر تدوین کی جاتی تھی۔ بعد میں ویڈیو ٹیپ پر بھی یہ کام کیا جانے لگا۔
2. **ڈبنگ (Dubbing):** ٹی وی میں محفوظ شدہ پروگرام کی تصویر اور آواز کو ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کر کے محفوظ کرنے کے عمل کو **ڈبنگ** کہتے ہیں۔ یہ عمل کسی پروگرام کو واضح اور مکمل شکل دینے کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔
3. **نان لینیئر ایڈیٹنگ (NLE):** جدید دور میں **نان لینیئر ایڈیٹنگ (NLE)** نظام میں ڈبنگ کا عمل بہت آسان ہو گیا ہے۔ اس میں تصویر اور آواز کی مختلف تہوں (Layers) کو ترتیب سے ایک دوسرے کے اوپر اس طرح رکھا جاتا ہے کہ آواز، موسیقی، صوتی اثرات تصویر کے ساتھ مناسب ترتیب میں رہیں۔
4. **ایڈیٹنگ کی جدید سہولیات:**
   - اب ناظرین اپنے ریکارڈر کے ذریعے پروگرام محفوظ کر سکتے ہیں اور دوبارہ دیکھ سکتے ہیں۔
   - کیبل اور انٹرنیٹ کی بدولت اب ناظرین 24 گھنٹے پروگرام دیکھتے ہیں اور اپنی پسند کے پروگرام انتخاب کرتے ہیں۔
   - انٹرنیٹ پر لائیو سٹریمنگ کی بدولت اب دنیا کا کوئی بھی پروگرام کہیں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر 6: اسلامی دنیا پر ٹی وی کے اثرات مرتب ہوتے ہیں نیز ٹی وی کا دوسرے ذرائع ابلاغ سے موازنہ کریں۔

جواب:

(الف) اسلامی دنیا پر ٹی وی کے اثرات

ٹیلی ویژن نے دنیا بھر کی طرح اسلامی ممالک پر بھی گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ ترقی پذیر ممالک میں ٹیلی ویژن کو فروغ دے کر ایک طرف تو ترقی یافتہ ممالک اپنی الیکٹرانکس صنعت کے لیے مارکیٹ تلاش کر رہے تھے تو دوسری طرف وہ اپنی سیاسی اور ثقافتی اقدار اور پیغامات کو ترقی پذیر ممالک میں پھیلانا چاہتے تھے۔

ترقی پذیر ممالک بھی خود کو ترقی کی دوڑ میں شامل کرنے کے لیے ایسے اقدامات کر رہے تھے جن سے وہ اپنے عوام کو یہ احساس دلا سکیں کہ وہ جدید ٹیکنالوجی کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

دوسری جنگ عظیم کے بعد ایشیا اور افریقہ کے ممالک میں آزادی کی لہر اٹھی اور ان ممالک کی حکومتوں نے اپنے پیغامات عوام تک پہنچانے کے لیے دوسرے ذرائع کے ساتھ ساتھ ٹیلی ویژن کو بھی متعارف کرایا۔

اسلامی ممالک میں ٹیلی ویژن کے استعمال کی خصوصیات:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- بیشتر ممالک میں ٹیلی ویژن کو زیادہ تر حکومت وقت کی پالیسیوں کی تشہیر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
- ترقی پذیر ممالک میں شرح خواندگی کم ہونے اور تعلیمی اداروں کے عدم استحکام کی وجہ سے ٹیلی ویژن پر یک طرفہ پیغام رسائی کی حوصلہ افزائی ہوتی رہی ہے۔
- ٹیلی ویژن کی آمد نے ان ممالک میں جہاں مغربی اور یورپی ممالک کے پروگراموں کو متعارف کرایا، وہاں ترقی پذیر ممالک کی مختلف ٹیلی ویژن اسٹیشنوں نے ایک دوسرے کو بھی متعارف کرایا ہے۔
- جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک نے اس سلسلے میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے خبروں اور معلومات کے تبادلے کا نظام قائم کیا۔

(ب) ٹی وی کا دوسرے ذرائع ابلاغ سے موازنہ

کتاب میں ٹیلی ویژن، ریڈیو اور اخبار کا تقابلی جائزہ پیش کیا گیا ہے جو درج ذیل ہے:

نمبر	ٹیلی ویژن	ریڈیو	اخبار
1	آواز اور تصویر کے ذریعے معلومات فراہم کی جاتی ہیں، اس لیے ناخواندہ افراد بھی ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔	خبریں سنائی جاتی ہیں، سامعین کسی واقعے کی تفصیلات سن تو سکتے ہیں لیکن دیکھ نہیں سکتے۔	اخبار کا قاری تعلیم یافتہ ہوتا ہے، ناخواندہ افراد اخباری مواد سے استفادہ نہیں کر سکتے۔
2	وقت کم ہونے کی وجہ سے خبریں اور فلمیں اختصار سے دکھائی جاتی ہیں۔	نیوز بلیٹن کا دورانیہ کم ہونے کی وجہ سے خبریں تفصیل سے پیش نہیں کی جاسکتیں۔	اخبار میں جگہ زیادہ ہونے کے سبب خبریں پوری تفصیل سے شائع کی جاتی ہیں۔
3	بلیٹن کا دورانیہ کم ہونے کی وجہ سے خبروں کی تعداد محدود ہوتی ہے۔	بلیٹن کا دورانیہ مختصر ہونے کے سبب خبریں کم تعداد میں ہوتی ہیں۔	اخبار کے صفحات میں خبروں کی اشاعت کی وسیع گنجائش ہوتی ہے۔
4	خبروں کی زبان سادہ اور عام فہم ہوتی ہے، مشکل الفاظ سے گریز کیا جاتا ہے۔	خبروں کی زبان سادہ اور عام فہم ہوتی ہے۔	خبروں کی زبان عام فہم ہوتی ہے تاہم مشکل الفاظ کے استعمال پر پابندی نہیں۔
5	ٹی وی نیوز کو ناظرین ریکارڈر کے ذریعے محفوظ کر سکتے ہیں۔	ریڈیو نیوز کو بھی ریکارڈ کر کے محفوظ کیا جاسکتا ہے۔	اخبار ایک پائیدار ذریعہ ابلاغ ہے، اسے طویل عرصہ محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔
6	فلموں کے ذریعے واقعات کی متحرک اور زندہ تصویر دکھائی جاتی ہے۔	قارئین حالات اور واقعات کی تفصیلات سن تو سکتے ہیں لیکن چشم خود دیکھ نہیں سکتے۔	خبروں کے ساتھ تصاویر بھی شائع کی جاتی ہیں لیکن متحرک مناظر نہیں دیکھ سکتے۔
7	ٹی وی نیوز دیکھنے اور سننے کے لیے آنکھیں اور کان دونوں درست ہونے چاہئیں۔	ریڈیو نیوز سننے کے لیے صحیح قوت سماعت ضروری ہے۔	خبر پڑھنے کے لیے اسے دیکھنا ضروری ہے، البتہ سننے کی قوت ضروری نہیں۔

سوال نمبر 7: ٹیلی ویژن ڈاکومنٹری بنانے کے مختلف مراحل پر روشنی ڈالیں۔

جواب:

ڈاکومنٹری یا دستاویزی پروگرام کی تیاری میں بھی ڈرامہ کی مانند مسودہ نگاری بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ چونکہ دستاویزی پروگرام کا مقصد زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے، اس لیے موضوع کے انتخاب کے بعد پروڈیوسر متعلقہ شعبہ کے ماہر تحقیق یا مصنف کی تلاش سے اپنے پروگرام کا آغاز کرتا ہے۔

کتاب میں دی گئی معلومات کی بنیاد پر دستاویزی پروگرام بنانے کے مختلف مراحل درج ذیل ہیں:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

مرحلہ 1: موضوع کا انتخاب اور تحقیق

- مثال کے طور پر اگر کوئی پروڈیوسر اسلام آباد سے متعلق دستاویزی پروگرام تیار کرے گا تو وہ سب سے پہلے اس شہر کے حوالے سے تحقیق کرنے والے افراد کی فہرست تیار کرے گا۔
- پھر باری باری ان کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے ساتھ اپنے پروگرام کے بارے میں تبادلہ خیال کرے گا۔

مرحلہ 2: ابتدائی مسودہ کی تیاری (پہلا مسودہ)

- مصنف اپنی تحقیق کے مطابق پروڈیوسر کو ایک مسودہ تیار کر کے دے گا۔
- اس مسودے میں اسلام آباد کی ابتدائی تاریخ، ابتدائی منصوبہ، تعمیرات، اہم عمارات، یونیورسٹی، فیصل مسجد، شہر کی تعمیرات اور تفریحی مقامات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔
- مصنف عام طور پر صفحہ کے بائیں نصف حصے میں تحریر کرتا ہے۔
- دائیں نصف حصہ میں عکاسی کے حوالے سے مقامات کا ذکر کر دیا جاتا ہے تاکہ پروڈیوسر متعلقہ مقامات کی عکاسی کر سکے۔

مرحلہ 3: عکاسی اور دوسرا مسودہ

- عکاسی کے دوران دستاویزی پروگرام میں خاصی تبدیلیاں آتی ہیں۔
- اکثر نئے مقامات اور زاویے پروگرام میں شامل کرنے ہوتے ہیں۔ بعض اوقات مختلف وجوہات کی بنا پر کچھ مقامات پر عکاسی ممکن نہیں ہو پاتی۔
- عکاسی کے بعد مسودہ دوبارہ تحریر کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ یہ مسودہ بعض اوقات پہلے مسودے سے بہت مختلف ہوتا ہے۔

مرحلہ 4: راوی کا انتخاب اور تیسرا مسودہ

- پروڈیوسر عکاسی کے پس منظر میں مسودے کی ادائیگی کے لیے کسی مرد یا خاتون (راوی) کا انتخاب کرتا ہے۔
- ریہرسل کے دوران دستاویزی پروگرام کے مسودے میں تیسری دفعہ تبدیلی عمل میں آتی ہے۔
- اس مرحلے پر پروڈیوسر کو اندازہ ہوتا ہے کہ مختلف مقامات پر مسودہ عکاسی کی نسبت سے زیادہ طویل اور بعض مقامات پر بہت مختصر ہے۔
- عام طور پر مصنف کو اس مرحلے کا مسودہ عکاسی شدہ مواد کو دیکھ کر تحریر کرنا پڑتا ہے تاکہ تحریر اور تصویر کے درمیان زیادہ سے زیادہ ہم آہنگی ہو سکے۔

مرحلہ 5: پس منظر موسیقی اور آوازیں

- بعض دستاویزی پروگراموں میں پس منظر میں راوی کی آواز کے بجائے صرف موسیقی یا موقع کی آوازیں استعمال ہوتی ہیں۔
- ان کی عکاسی بھی مسودے کی مناسبت سے ہی کی جاتی ہے۔

مرحلہ 6: حتمی تدوین

- تمام مناظر کی عکاسی اور ریکارڈنگ کے بعد انہیں ترتیب دیا جاتا ہے۔
- تصویر اور آواز کو ہم آہنگ کیا جاتا ہے اور ضرورت کے مطابق صوتی اثرات شامل کیے جاتے ہیں۔
- حتمی مسودہ کے مطابق پروگرام کو ترتیب دے کر نشر کرنے کے قابل بنایا جاتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر 8: ڈرامہ سیریز، ڈرامہ سیریل اور سوپ اوپرا کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب:

ٹیلی ویژن پر مختلف اقسام کے ڈرامے پیش کیے جاتے ہیں۔ کتاب میں ڈرامہ سیریز، ڈرامہ سیریل اور سوپ اوپرا کی خصوصیات درج ذیل بیان کی گئی ہیں:

(الف) ڈرامہ سیریز (Drama Series)

ڈرامہ سیریز میں ایک ہی مرکزی خیال یا موضوع پر مبنی مختلف اقساط ہوتی ہیں، لیکن ہر قسط اپنے آپ میں مکمل ہوتی ہے۔

خصوصیات:

- ہر قسط کا اپنا الگ پلاٹ اور کہانی ہوتی ہے۔
- کردار عام طور پر ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن ہر قسط میں انہیں نئے مسائل اور حالات کا سامنا ہوتا ہے۔
- ناظرین بغیر پچھلی قسط دیکھے بھی نئی قسط کو سمجھ سکتے ہیں۔
- مثال کے طور پر کرائم سیریز میں ہر قسط میں ایک نیا کیس حل کیا جاتا ہے۔

(ب) ڈرامہ سیریل (Drama Serial)

ڈرامہ سیریل ایک طویل کہانی ہوتی ہے جسے متعدد اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر قسط کہانی کا ایک حصہ ہوتی ہے اور اگلی قسط سے مربوط ہوتی ہے۔

خصوصیات:

- تمام اقساط ایک ہی مسلسل کہانی پر مبنی ہوتی ہیں۔
- ہر قسط کے اختتام پر ایک سسپنس (تجسس) ہوتا ہے جو ناظرین کو اگلی قسط دیکھنے پر مجبور کرتا ہے۔
- کرداروں کی نشوونما اور کہانی کا ارتقاء بتدریج ہوتا ہے۔
- ناظرین کو تمام اقساط ترتیب وار دیکھنا ضروری ہوتی ہیں۔
- عام طور پر 13 سے 26 اقساط پر مشتمل ہوتا ہے۔

(ج) سوپ اوپرا (Soap Opera)

سوپ اوپرا ڈرامہ سیریل کی ایک قسم ہے جو انتہائی طویل ہوتی ہے اور کئی سالوں تک جاری رہ سکتی ہے۔

خصوصیات:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- یہ انتہائی طویل ہوتے ہیں اور ان کی کوئی خاص تعداد مقرر نہیں ہوتی۔
- کہانی عام طور پر روزمرہ زندگی، خاندانی مسائل، رومانوی تعلقات اور سازشوں پر مبنی ہوتی ہے۔
- کرداروں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے اور نئے کردار آتے رہتے ہیں اور پرانے جاتے رہتے ہیں۔
- ہر قسط میں متعدد متوازی کہانیاں چلتی ہیں۔
- عام طور پر خواتین ناظرین میں زیادہ مقبول ہوتے ہیں۔
- اس کا نام اس لیے سوپ اوپرا پڑا کہ ابتدا میں اسپانسر صابن (سوپ) بنانے والی کمپنیاں ہوتی تھیں۔

سوال نمبر 9: ٹی وی مسودہ نگاری کی بنیادی خصوصیات پر تفصیلی روشنی ڈالیں۔

جواب:

کتاب کے مطابق ٹیلی ویژن مسودہ نگاری دوسری تحریروں سے بالکل مختلف ہوتی ہے۔ اسے ٹی وی کی ضرورت کے مطابق ڈھالا جاتا ہے۔ ٹی وی مسودہ اپنی پہچان اور شناخت خود کرتا ہے۔ بہت کم مواد ایسا ہوتا ہے جو مسودہ میں ڈھلے بغیر نشر کیا جا سکے۔ اس کی وجہ ٹی وی کی تکنیکی حدود ہیں۔

ٹیلی ویژن مسودہ نگاری کی بنیادی خصوصیات اور تقاضے درج ذیل ہیں:

1. آسان اور سلیس زبان

زبان سادہ اور سلیس ہونی چاہیے۔ کتاب میں وضاحت کی گئی ہے کہ جب ہم کسی موضوع پر تقریر کرتے ہیں تو فصاحت و بلاغت کی خاطر اپنے خیالات کو الفاظ، محاورات اور اشاریہ کی ترکیب سے پیش کرتے ہیں۔ لیکن جب اسی موضوع کو گفتگو (ڈائیلاگ) کے ذریعے واضح کرنا ہو تو الفاظ کو سادہ اور سلیس زبان میں ڈھالنا پڑتا ہے۔

2. اطلاعات سب کے لیے

ناظرین میں ہر عمر، طبقے اور صنف کے لوگ ہوتے ہیں۔ اگرچہ ٹیلی ویژن نے مختلف شعبے مقرر کر رکھے ہیں (بچوں کے پروگرام، خبریں، ڈرامے وغیرہ)، لیکن ہر پروگرام کے دیکھنے والوں میں ہر صنف اور عمر کے افراد موجود ہوتے ہیں۔ اس لیے تحریر کا انداز کسی طبقے کی دل آزاری کا باعث نہیں ہونا چاہیے۔

3. تصویر بولتی ہے

ٹیلی ویژن ایک بصری وسیلہ ابلاغ ہے۔ ماہرین کے نزدیک ابلاغ کے اس ذریعے میں آنکھیں 75 فیصد اور کان 25 فیصد شریک ہوتے ہیں۔ اس لیے:

- الفاظ کو تصویر کے مطابق ہونا چاہیے۔
- ڈرامے میں اگر کوئی کردار 'ہاں' یا 'نہیں' ادا کر سکتا ہے تو ضروری نہیں کہ وہ الفاظ کا سہارا لے۔
- کرداروں کے انداز اور باڈی لینگویج کے ذریعے مافی الضمیر واضح کرنا چاہیے۔
- دستاویزی پروگرام میں الفاظ یا پس منظر کی آواز پروگرام کے دوران زیادہ سے زیادہ ایک تہائی ہونی چاہیے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

4.ہندسوں کے استعمال سے اجتناب

ہندسوں کے استعمال سے حتی الامکان گریز کرنا چاہیے۔ جہاں انہیں دکھانا ضروری ہو، وہاں گراف یا چارٹ استعمال کیے جائیں۔ یاد رکھیں کہ ہندسے دیکھنے اور سمجھنے کی چیزیں ہوتی ہیں، صرف سننے کے ذریعے ان سے استفادہ بہت مشکل ہے۔

5.اختصار اور جامعیت

مسودے کے جملے مختصر، جامع اور سلیس ہونے چاہئیں۔ مسودے کی بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ کم از کم الفاظ میں زیادہ سے زیادہ مفہوم ادا کیا جائے۔ اسی لیے مسودہ نگاری کو **"مکمل نگاری"** کہا جاتا ہے۔

6.خیالات میں تسلسل

مسودہ تیار کرتے وقت خیالات میں تسلسل اور مختلف باتوں میں رابطہ برقرار رکھنا چاہیے تاکہ ناظرین کو کسی طرح کی اکتاہٹ محسوس نہ ہو اور وہ پروگرام کے ساتھ چلتے رہیں۔

7.بنیادی نکات کا اجاگر کرنا

مسودے کا بنیادی مقصد تسلسل برقرار رکھنا، غیر ضروری تکرار سے بچنا اور کم وقت میں زیادہ سے زیادہ معلومات ناظرین تک پہنچانا ہے۔ پروڈیوسر کو مسودے کی ابتدا اور اختتام پر پروگرام کے ان بنیادی نکات کو اجاگر کرنا چاہیے جن پر وہ زور دینا چاہتا ہے۔

سوال نمبر 10: ٹیلی ویژن نشریات کے ترقیاتی مراحل لکھیں نیز تعلیم و تربیت کی فراہمی میں ٹیلی ویژن کا کردار بیان کریں۔

جواب:

(الف) ٹیلی ویژن نشریات کے ترقیاتی مراحل

کتاب کے مطابق ٹیلی ویژن نشریات کے ترقیاتی مراحل درج ذیل ہیں:

1. **آغاز (1920ء کی دہائی):** ٹیلی ویژن کی پہلی باقاعدہ نشریات کا آغاز 1929ء میں برطانیہ (لندن) میں ہوا۔ جان لوگیئی بیرڈ نے 1925ء میں پہلی بار تصویر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا۔
2. **امریکہ میں آغاز (1927ء):** برطانیہ میں نشریات کی کامیابی کے بعد امریکہ میں بھی ٹیلی ویژن نشریات کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ 1927ء میں ایک ٹی وی پروگرام بنایا گیا اور واشنگٹن کے درمیان نشریات کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔
3. **دوسری جنگ عظیم کا اثر:** دوسری جنگ عظیم کی وجہ سے ٹیلی ویژن کی ترقی کا عمل رک گیا۔ جنگ بند ہونے کے بعد 1946ء میں ٹیلی ویژن نشریات کا دوبارہ اجراء ہوا۔
4. **رنگین نشریات کا آغاز:** ابتداء میں ٹی وی نشریات سیاہ و سفید (مونو کروم) ہوتی تھیں۔ بعد میں رنگین نشریات کا آغاز ہوا۔
5. **رنگین نشریاتی نظام کی اقسام:** تکنیکی ترقی کے ساتھ رنگین نشریات کے تین نظام وجود میں آئے:
   - NTSC (نیشنل ٹیلی ویژن سسٹم کمیٹی)- امریکہ کا نظام
   - PAL (فیز آلٹرنیٹنگ لائن)- برطانیہ، جرمنی اور پاکستان سمیت بیشتر ممالک کا نظام
   - SECAM (سیکوینشل کلرائے میموری)- فرانس کا نظام

6. **سیٹلائٹ نشریات** 1970ء کی دہائی میں سیٹلائٹ کے ذریعے نشریات کا آغاز ہوا۔ پاکستان نے 8 جنوری 1973ء کو سیٹلائٹ کے ذریعے اپنے ٹیلی ویژن پروگرام یورپ کے لیے نشر کیے۔
7. **کیبل اور ڈیجیٹل دور** 1990ء کی دہائی میں کیبل ٹیلی ویژن کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے ٹیلی ویژن کو مزید ترقی دی۔ اب انٹرنیٹ اور موبائل فونز پر بھی ٹیلی ویژن کی نشریات دیکھی جا رہی ہیں۔

(ب) تعلیم و تربیت کی فراہمی میں ٹیلی ویژن کا کردار

کتاب میں تعلیم و تربیت کی فراہمی میں ٹیلی ویژن کے کردار پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے:

1. **باضابطہ تعلیم:** ٹیلی ویژن کے ذریعے باضابطہ تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال **علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی** ہے جو لاکھوں طلبہ کو ویڈیو، ریڈیو اور دیگر ذرائع سے تعلیم فراہم کر رہی ہے۔
2. **ورچوئل یونیورسٹی:** ورچوئل یونیورسٹی نے اپنے ٹیلی ویژن چینل کے ذریعے تعلیمی نشریات کا آغاز کیا ہے۔ چین کے ٹیلی ویژن یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کی تعداد دس لاکھ سے زیادہ ہے۔
3. **طب و صحت کی تعلیم:** طبی شعبے میں بھی ٹیلی ویژن سے بڑا کام لیا جا رہا ہے۔ اس کی مدد سے میڈیکل کالجوں میں طب کی جدید ترین تکنیکوں کی تعلیم دی جا رہی ہے۔
4. **دور دراز علاقوں تک رسائی:** تعلیمی نشریات کے ذریعے وہ نوجوان جو تعلیمی اداروں میں داخلہ نہیں لے سکتے، وہ تعلیمی نشریات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
5. **ماہرین کی خدمات:** ٹیلی ویژن سکرین کے ذریعے مختلف مضامین پر اساتذہ کے لیکچرز، ویڈیو فلمیں اور ڈرامے پیش کیے جا سکتے ہیں۔
6. **وسیع تر رسائی:** ٹیلی ویژن کے ذریعے ایک استاد طلبہ کی ایک بڑی تعداد کو تعلیم دے سکتا ہے جو عام حالات میں ایک کلاس روم میں ممکن نہیں۔
7. **معلوماتی پروگرام:** حالات حاضرہ کے پروگراموں میں مختلف شعبوں کے ماہرین مسائل کا ناقدانہ جائزہ لیتے ہیں اور ان کے حل تجویز کرتے ہیں۔ ناظرین کو گرد و پیش کے قومی اور بین الاقوامی حالات سے آگاہ رکھا جاتا ہے۔

سوال نمبر 11: مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں:

بی بی سی ٹیلی ویژن، پی ٹی وی اکیڈمی، پروڈیوسر اور ڈائریکٹر میں فرق، معاون پروڈیوسر کے فرائض، ٹی وی خبروں کے مخصوص ذرائع، پی ٹی وی اور دوردرشن کا موازنہ، ٹی وی کیمرہ، ٹی وی کنٹرول روم، کیمرہ کنٹرول یونٹ، وی ٹی آر، ضابطہ اخلاق

جواب:

(الف) بی بی سی ٹیلی ویژن (BBC Television)

برطانیہ میں ٹیلی ویژن نشریات کا آغاز 1929ء میں لندن سے ہوا۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی (BBC) نے اس سلسلے میں اہم کردار ادا کیا۔ کتاب میں درج ہے کہ برطانیہ میں ٹیلی ویژن نشریات کا باقاعدہ آغاز 1929ء میں ہوا جب جان لوگی بیرڈ کی کاوشوں سے پہلی بار تصویر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا گیا۔ بی بی سی نے 1930ء کی دہائی میں باقاعدہ ٹیلی ویژن سروس کا آغاز کیا۔ دوسری جنگ عظیم کی وجہ سے بی بی سی کی نشریات عارضی طور پر بند رہیں لیکن 1946ء میں دوبارہ شروع ہو گئیں۔ بی بی سی دنیا کا قدیم ترین اور معتبر ترین نشریاتی ادارہ ہے جو خبروں، تعلیمی پروگراموں، دستاویزی فلموں اور تفریحی پروگراموں کی تیاری میں ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

(ب) پی ٹی وی اکیڈمی (PTV Academy)

پاکستان ٹیلی ویژن کے ابتدائی ایام میں ایک مرکزی تربیتی ادارہ **سی ٹی آئی** (Central Training Institution) قائم کیا گیا جس میں پروگراموں اور خبروں کے پروڈیوسروں اور انجینئروں کو تربیت دی جاتی تھی۔ یہ ادارہ ابتداء میں ایک جرمن ماہر **ڈاکٹر الرچ شیفلر** (Dr. Ulrich Schefler) کی سربراہی میں قائم ہوا۔ اس کے بعد سی ٹی آئی کی سربراہی پاکستانیوں کے حصے میں آئی۔ اب اس ادارے نے **پاکستان ٹیلی ویژن اکیڈمی** کی شکل اختیار کر لی ہے۔

پی ٹی وی اکیڈمی کے مقاصد:

- پاکستان ٹیلی ویژن کے تمام شعبوں میں سٹاف کی پیشہ ورانہ مہارت بلند کرنا
- تربیتی مواد تیار کرنا اور پیشہ ورانہ معاملات میں بین الاقوامی سطح پر تبادلہ خیال کو فروغ دینا
- پاکستان ٹیلی ویژن کی کارکردگی کا جائزہ لینا تاکہ اسے مزید بہتر بنایا جا سکے

(ج) پروڈیوسر اور ڈائریکٹر میں فرق

ٹیلی ویژن میں زیادہ تر اصطلاحات مغرب سے آئی ہیں۔ پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کی اصطلاح بھی مغرب سے آئی ہے۔

پروڈیوسر: مغرب کی فلمی صنعت میں پروڈیوسر وہ ہوتا ہے جو فلم بناتا ہے اور فلم کے لیے مالی ذرائع فراہم کرتا ہے۔ یہی شخص فلم کی تیاری کی منصوبہ بندی کرتا ہے اور اداکاروں کے ساتھ معاہدے کرتا ہے۔

ڈائریکٹر: مغرب میں ڈائریکٹر کا کام صرف ہدایت کاری کرنا ہے یعنی ہدایت کاری، سکرین میں، اداکاروں وغیرہ کو ہدایات دیتا ہے۔

ٹیلی ویژن میں فرق: ٹیلی ویژن میں پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کے الفاظ عام طور پر ایک دوسرے کے بدلے کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ ٹیلی ویژن میں وہی شخص پروگرام کی تیاری کے لیے رقم نہیں لگاتا بلکہ پروگرام ذاتی حیثیت سے نہیں بلکہ ادارے کے نام سے تیار کیے جاتے ہیں۔ اس لیے ٹیلی ویژن میں پروڈیوسر ہی ڈائریکٹر ہوتا ہے۔

(د) معاون پروڈیوسر کے فرائض (Assistant Producer)

معاون پروڈیوسر براہ راست پروڈیوسر یا ڈائریکٹر کا ہاتھ بٹاتا ہے۔ اس کے فرائض درج ذیل ہیں:

- پروگرام سے متعلق ضروری خط و کتابت اور دفتری امور کی نگرانی کرنا
- پروگرام کے شرکاء اور مصنفین سے رابطہ قائم رکھنا
- پروگرام کی منصوبہ بندی سے متعلق اجلاس کا اہتمام کرنا
- ریہرسل اور ریکارڈنگ کے لیے وقت طے کرنا
- سکرپٹ کا اہتمام کرنا
- آؤٹ ڈور ریکارڈنگ میں انتظامات میں مدد دینا
- پروگرام پروڈکشن میں معاونت کرنا اور فلم کی عکاسی کے دوران صحیح ٹیکس کا ریکارڈ رکھنا

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- سٹوڈیو پروڈکشن میں پروگرام کے مختلف حصوں کا دورانیہ نوٹ کرنا
- پروڈکشن کے دوران پروڈیوسر، سٹوڈیو کے عملہ اور ٹیکنیکل افسران کے درمیان رابطہ قائم رکھنے میں مدد دینا
- کیمرہ مین کو آنے والے شاٹس کے بارے میں یاد دہانی کروانا

(ر) ٹی وی خبروں کے مخصوص ذرائع

ٹی وی نیوز روم میں خبریں اور فلمیں مختلف ذرائع سے حاصل ہوتی ہیں۔ کتاب میں درج اہم ذرائع درج ذیل ہیں:

- **مانیٹرنگ روم:** اس شعبہ میں کام کرنے والے افراد مختلف ٹیلی ویژن چینلز سے نشر ہونے والی خبریں نوٹ کرتے ہیں۔
- **خبر رساں ادارے:** بی بی سی، وائس آف امریکہ، سی این این، رائٹرز، اے پی، اے ایف پی
- **پاکستانی چینلز:** پی ٹی وی نیوز، دنیا نیوز، ایکسپریس، وقت، ڈان
- **غیر ملکی چینلز:** بی بی سی ورلڈ، سی این این، الجزیرہ، اسکائی نیوز
- **نمائندگان:** ملک کے مختلف شہروں میں مقامی نامہ نگار اور بیورو چیف
- **پی ٹی وی کے نمائندے:** واشنگٹن، لندن، نیویارک، دوحہ اور دبئی میں پی ٹی وی کے نمائندے موجود ہیں

(س) پی ٹی وی اور دوردرشن کا موازنہ

کتاب میں براہ راست پی ٹی وی اور دوردرشن کا موازنہ موجود نہیں ہے۔ تاہم مواد کی روشنی میں دونوں کے درمیان تقابل کیا جا سکتا ہے:

- **قیام:** پاکستان ٹیلی ویژن کا قیام 1964ء میں عمل میں آیا جبکہ دوردرشن (ہندوستانی ٹیلی ویژن) کا آغاز 1959ء میں تجرباتی طور پر اور 1965ء میں باقاعدہ طور پر ہوا۔
- **نظام:** دونوں نے ابتداء میں سیاہ و سفید نشریات کا آغاز کیا اور بعد میں رنگین نشریات متعارف کرائیں۔ پاکستان نے PAL نظام اپنایا جبکہ ہندوستان نے بھی PAL نظام ہی اپنایا۔
- **تعلیمی کردار:** دونوں اداروں نے تعلیمی پروگراموں پر زور دیا۔ پاکستان میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے ٹیلی ویژن کو تعلیم کے لیے استعمال کیا جبکہ ہندوستان میں انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (ISRO) نے تعلیمی ٹیلی ویژن کے تجربات کیے۔

(ص) ٹی وی کیمرہ

ٹیلی ویژن کیمرہ وہ اہم آلہ ہے جسے **ویڈیو کیمرہ** بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا ظاہری ڈھانچہ اور مختلف برقی سلسلوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد منظر سے منعکس روشنی کو برقی بصری اشاروں میں تبدیل کرنا ہے۔ تمام کیمروں میں چند بنیادی چیزیں مشترک ہوتی ہیں:

1. عدسہ (لینس) - عدسوں کا مجموعہ
2. منظری سکرین (ویو فائنڈر)
3. عدسے کو حرکت دینے کا مشینی یا برقی نظام
4. خودکار یا دستی فوکس (واضحیت) کا نظام

(ط) ٹی وی کنٹرول روم

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

کنٹرول روم ایک ایسا مرکز ہے جہاں سے ٹی وی کی نشریات کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔ کنٹرول روم میں مختلف آلات نصب ہوتے ہیں جن میں کیمرہ کنٹرول یونٹ، کنٹرول روم مانیٹر، سوئچنگ سسٹم (ویژن مکسر)، آڈیو کنسول، انٹر کمیونیکیشن سسٹم، پروجیکشن روم اور وی ٹی آر روم شامل ہیں۔

(ع) کیمرہ کنٹرول یونٹ (Camera Control Unit – CCU)

اسٹوڈیو میں نصب تمام کیمروں کا رابطہ کنٹرول روم کے کیمرہ کنٹرول یونٹ سے تاروں کے ذریعے ہوتا ہے۔ CCU سے حاصل کی جانے والی تصویر کے برقی بصری اشاروں کے توازن، رنگوں اور معیار کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔ CCU کے انجینئر کو "**ویڈیو انجینئر**" یا "**ویژن کنٹرول انجینئر**" کہا جاتا ہے۔

(ف) وی ٹی آر (Video Tape Recording)

وی ٹی آر وہ مقناطیسی ٹیپ ہے جس پر کیمرے کی مدد سے حاصل شدہ تصویر کو برقی اشاروں کی صورت میں آواز کے ساتھ محفوظ کیا جاتا ہے۔ اسے ویڈیو ٹیپ کہتے ہیں۔ وی ٹی آر وہ مشین ہے جو ویڈیو ٹیپ پر ریکارڈنگ کرتی ہے اور پھر اسے نشر کرتی ہے۔ جدید (**NLE نان لینیئر ایڈیٹنگ**) نظام میں وی ٹی آر کی بجائے کمپیوٹر استعمال کیے جاتے ہیں۔

(ق) ضابطہ اخلاق

کتاب میں ضابطہ اخلاق پر مختصر اُروشنی ڈالی گئی ہے۔ پاکستان ٹیلی ویژن نے اشتہارات اور پروگراموں کے لیے ایک ضابطہ اخلاق مرتب کیا ہے۔ بہترین کمرشل ایوارڈز کے ذریعے ٹیلی ویژن پر دیے جانے والے اشتہارات کے لیے ضابطہ اخلاق کی پابندی کو فروغ دیا جاتا ہے۔ خبروں اور پروگراموں میں اعتدال، حقائق کی پابندی اور معاشرتی اقدار کا خیال رکھنا ضابطہ اخلاق کا حصہ ہے۔

سوال نمبر 12: ٹیلی ویژن کے ارتقاء پر مختصر نوٹ لکھیں نیز موجودہ دور میں ٹیکنالوجی کے تناظر میں آپ ٹیلی ویژن کے مستقبل کو کیسے دیکھتے ہیں؟ بحث کریں۔

جواب:

(الف) ٹیلی ویژن کے ارتقاء پر مختصر نوٹ

ٹیلی ویژن کی ایجاد کا سلسلہ انیسویں صدی کے اواخر میں شروع ہوا۔ سائنسدانوں کی ایک کڑی نے مل کر اس حیرت انگیز ایجاد کو پایۂ تکمیل پہنچایا۔ ٹیلی ویژن کی ایجاد کا سہرا اسکاٹ لینڈ کے ایک شخص **جان لوگی بیرڈ (John Logie Baird)** کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے 1925ء میں لندن کے ایک مشہور ڈپارٹمنٹل سٹور میں پہلی بار تصویر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا۔

1929ء میں ٹیلی ویژن کی پہلی باقاعدہ نشریات کا آغاز لندن (برطانیہ) میں ہوا۔ 1927ء میں امریکہ میں بھی ٹیلی ویژن نشریات کا باقاعدہ اجراء ہوا۔ دوسری جنگ عظیم کی وجہ سے ٹیلی ویژن کی ترقی کا عمل کچھ عرصہ رک گیا تھا لیکن جنگ بند ہونے کے بعد اس میں تیزی آئی۔

ابتداء میں ٹیلی ویژن کی نشریات صرف **مونوکروم** یعنی سیاہ و سفید ہوتی تھیں۔ بعد میں رنگین نشریات کا آغاز ہوا۔ اس وقت دنیا میں رنگین نشریات کے تین بڑے نظام رائج ہیں:

1. NTSC (نیشنل ٹیلی ویژن سسٹم کمیٹی) - امریکہ کا نظام

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

2. PAL (فیز آلٹرنیٹنگ لائن)- یورپ اور پاکستان سمیت بیشتر ممالک کا نظام
3. SECAM (سیکوینشل کلرا ے میموری)- فرانس اور بعض دوسرے ممالک کا نظام

پاکستان میں ٹیلی ویژن کا آغاز 26 نومبر 1964ء کو لاہور سے ہوا۔ پاکستان نے رنگین نشریات کے لیے PAL نظام کو اپنایا۔

(ب) موجودہ دور میں ٹیکنالوجی کے تناظر میں ٹیلی ویژن کا مستقبل

ٹیلی ویژن نے مختصر عرصے میں جو حیرت انگیز ترقی کی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ کتاب کے مطابق مستقبل میں ٹیلی ویژن کے امکانات کا جائزہ لیتے ہوئے ہمیں اس حقیقت کو سامنے رکھنا ہوگا کہ 1926ء سے پہلے کوئی شخص ٹیلی ویژن کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا جو آج ہمارے سامنے ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ اسے ترقی دے کر مزید بہتر بنایا جا رہا ہے۔

موجودہ دور میں ٹیکنالوجی کی ترقی کی رفتار نے ٹیلی ویژن کے مستقبل کو مزید روشن کر دیا ہے۔ کتاب میں درج چند اہم نکات درج ذیل ہیں:

1. **جدید آلات:** ٹیلی ویژن کی تیاری میں استعمال ہونے والے آلات (کیمرے، ریکارڈر وغیرہ) میں مسلسل بہتری آ رہی ہے۔ پہاڑوں اور دور دراز علاقوں میں بھی واضح تصویر پہنچانے کے لیے نئے آلات بنائے جا رہے ہیں۔
2. **سیٹلائٹ نشریات:** مصنوعی سیاروں (سیٹلائٹ) کے ذریعے اب دنیا کے کسی بھی کونے سے براہ راست نشریات ممکن ہو گئی ہیں۔ پاکستان میں زمینی سیٹلائٹ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں جن کے ذریعے بین الاقوامی پروگراموں کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔
3. **کیبل اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی:** کتاب میں بتایا گیا ہے کہ مستقبل میں ٹیلی ویژن کی ترقی سے گھریلو خواتین کو بہت آسانیاں حاصل ہوں گی۔ وہ گھر بیٹھے کیبل ٹیلی ویژن کے ذریعے خریداری کر سکیں گی اور ریموٹ کنٹرول کی مدد سے اپنی ضرورت کی اشیاء کا آرڈر دے سکیں گی۔
4. **انٹرنیٹ اور موبائل:** ٹیکنالوجی کی ترقی کی بدولت اب ناظرین اپنے پسندیدہ پروگرام کسی بھی وقت دوبارہ دیکھ سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر لائیو سٹریمنگ کی بدولت اب دنیا کا کوئی بھی پروگرام کہیں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ موبائل فونز پر بھی ٹیلی ویژن کی نشریات دیکھی جا رہی ہیں۔
5. **سیکیورٹی اور دیگر استعمالات:** بڑے ڈپارٹمنٹل سٹوروں میں چوری سے بچاؤ کے لیے، حساس اداروں اور دفاتر میں سیکیورٹی کے لیے ٹیلی ویژن کیمرے استعمال کیے جا رہے ہیں۔

کتاب کے مطابق یہ کہنا ممکن نہیں کہ مستقبل میں اس کی ترقی کہاں اور کب رک جائے گی، لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ٹیلی ویژن مختلف طریقوں سے نوع انسانی کی خدمت میں مصروف ہے اور مستقبل کا ہر قدم اس کے لیے ترقی کا نیا پیغام لے کر آ رہا ہے۔

سوال نمبر 13: پاکستان ٹیلی ویژن کے قیام کے مقاصد بیان کریں نیز پاکستان ٹیلی ویژن کا تنظیمی ڈھانچہ تحریر کریں۔

جواب:

(الف) پاکستان ٹیلی ویژن کے قیام کے مقاصد

پاکستان میں ٹیلی ویژن سٹیشنوں کے قیام کے جو مقاصد طے کیے گئے ان کے تحت:

- پاکستان کے تمام باشندوں کی طرز زندگی، معاشرت، تہذیب اور کارہائے نمایاں کو اجاگر کرنا۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- پاکستانی باشندوں کی معلومات میں اضافہ کرنا اور انہیں تعلیم و تفریح فراہم کرنا۔
- پاکستانی طرز زندگی کی بامقصد ترقی میں معاونت اور اس کی تشہیر کرنا۔

پہلے ٹیلی ویژن اسٹیشن کے افتتاح کے موقع پر صدر ایوب خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا:

"ٹیلی ویژن کا بنیادی مقصد عوام کو تعلیم دینا ہے، ان کی معلومات میں اضافہ کرنا ہے، ان میں احساس فرض اور معاشرتی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کا شعور پیدا کرنا ہے۔ ٹیلی ویژن کے ذریعے عوام کی بہترین تفریح کرنا اور عوام کے فکر و نظر میں وسعت پیدا کرنا ہے۔"

(ب) پاکستان ٹیلی ویژن کا تنظیمی ڈھانچہ

پاکستان ٹیلی ویژن ایک پبلک لمیٹڈ کارپوریشن ہے جو کمپنی ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہے۔

1. بورڈ آف ڈائریکٹرز

پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن کا انتظامی اور مالیاتی کنٹرول ایک بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داری ہے۔ بورڈ کے اراکین کا تقرر حکومت پاکستان کی وزارت اطلاعات و نشریات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد مینیجنگ ڈائریکٹر کا عہدہ ہے جو ٹیلی ویژن کارپوریشن کے انتظامی امور کا سربراہ ہوتا ہے۔

بورڈ کے اراکین کی تعداد:

- مینیجنگ ڈائریکٹر
- ایڈیشنل سیکریٹری، وزارت خزانہ
- ایڈیشنل سیکریٹری، وزارت اطلاعات
- ڈائریکٹر جنرل آئی ایس پی آر
- ڈائریکٹر جنرل پاکستان براڈکاسٹنگ کارپوریشن
- وائس چانسلر (نامزد)

2. انتظامی ڈھانچہ

پاکستان ٹیلی ویژن کے انتظامی امور چلانے کے لیے مختلف شعبوں کے سربراہ ڈائریکٹرز کہلاتے ہیں:

- ڈائریکٹر نیوز
- ڈائریکٹر پروگرامز
- ڈائریکٹر حالات حاضرہ
- ڈائریکٹر بین الاقوامی تعلقات
- ڈائریکٹر انجینئرنگ
- ڈائریکٹر فنانس

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- ڈائریکٹر مارکیٹنگ
- ڈائریکٹر ایڈمن

3.علاقائی مراکز

پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن کا مرکزی دفتر اسلام آباد میں ہے جبکہ ٹیلی ویژن کے مراکز لاہور، اسلام آباد، کراچی، پشاور، کوئٹہ اور ملتان میں قائم کیے گئے ہیں۔ ان کے علاوہ آزاد کشمیر میں بھی مظفر آباد میں ٹیلی ویژن سنٹر قائم کیا گیا ہے۔ اسلام آباد میں پی ٹی وی نیوز چینل اور پی ٹی وی ورلڈ کے دو خصوصی چینل بھی قائم ہیں۔

4.پی ٹی وی نیوز چینل

پی ٹی وی نیوز چینل کی بنیاد 2000ء میں رکھی گئی۔ پی ٹی وی نیوز چینل ملک کے پرائیویٹ نیوز چینلز کے شانہ بشانہ عوام کو بروقت خبروں کی فراہمی کا قابل اعتماد ذریعہ ہے۔

5.پی ٹی وی ورلڈ

پاکستان ٹیلی ویژن نے 29 جنوری 2013ء کو پی ٹی وی ورلڈ کے نام سے خبروں اور حالات حاضرہ کا انگریزی زبان میں چینل شروع کیا۔

6.سیلز کا شعبہ

ٹیلی ویژن کے ذرائع آمدنی بڑھانے اور اسے تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے لیے مرکزی سیلز آفس کراچی میں قائم کیا گیا ہے۔

7.انجینئرنگ کا شعبہ

انجینئرنگ ڈویژن تمام ٹیلی ویژن مراکز کے تکنیکی امور اور نشریاتی ضروریات کی فراہمی کا ذمہ دار ہے۔

8.ری براڈکاسٹنگ سٹیشن

ملک کے مختلف حصوں تک ٹیلی ویژن نشریات پہنچانے کے لیے ری براڈکاسٹنگ سٹیشن قائم کیے گئے ہیں جنھیں **ری ٹرانسمیٹر** کا نام دیا گیا ہے۔ یہ سٹیشن ساہیوال، فیصل آباد، ڈیرہ غازی خان، مظفر آباد، چترال، گلگت اور دیگر مقامات پر قائم ہیں۔

سوال نمبر 14: ٹیلی ویژن کیمرہ سے کیا مراد ہے؟ نیز ٹیلی ویژن کیمروں کی مختلف اقسام بیان کریں۔

جواب:

(الف) ٹیلی ویژن کیمرہ سے کیا مراد ہے؟

ٹیلی ویژن کیمرہ وہ اہم آلہ ہے جسے **ویڈیو کیمرہ** بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا ظاہری ڈھانچہ اور مختلف برقی سلسلوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد منظر سے منعکس روشنی کو برقی بصری اشاروں میں تبدیل کرنا ہے۔ ٹی وی کیمرے کا عدسہ منظر سے منعکس ہونے والی روشنی کو جذب کر کے کیمرے کے اندر موجود حساس برقی سطح پر مرکوز کرتا ہے جس سے روشنی کی مقدار کے تناسب سے برقی قوت پیدا ہوتی ہے جسے برقی بصری اشارے کا نام دیا جاتا ہے۔

یہی برقی قوت اصلی منظر کی تصویر ٹی وی سکرین پر بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کو مقناطیسی ٹیپ پر ویڈیو ریکارڈر کے ذریعے محفوظ کیا جاتا ہے یا نشریات کے لیے اس کی ترسیل کی جاتی ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

تمام کیمروں میں چند بنیادی چیزیں مشترک ہوتی ہیں:

1. عدسہ (لینس)-عدسوں کا مجموعہ
2. منظری سکرین (ویو فائنڈر)
3. عدسے کو حرکت دینے کا مشینی یا برقی نظام
4. خودکار یا دستی فوکس (واضحیت) کا نظام

اسٹوڈیوز میں کیمروں کی پہچان کے لیے نمبر لگائے جاتے ہیں اور جب بھی کسی کیمرے کو تصویر حاصل کرنے کے لیے فعال کیا جاتا ہے تو کیمرے پر ایک مخصوص سرخ رنگ کا اشارہ روشن ہو جاتا ہے۔

(ب) ٹیلی ویژن کیمروں کی مختلف اقسام

کتاب کے مطابق ٹیلی ویژن کی عکاسی کے لیے عام طور پر تین قسم کے کیمرے استعمال ہوتے ہیں:

1. اسٹوڈیو کیمرے: (Studio Cameras)

- یہ کیمرے نہایت بڑے ہوتے ہیں۔
- انہیں خاص قسم کے مضبوط پہیوں والی ٹرالی (پیڈسٹل) پر رکھا جاتا ہے۔
- عام طور پر ان میں زوم اور فوکس کا خودکار نظام ہوتا ہے۔
- اسٹوڈیو کیمرہ مین اپنے ویو فائنڈر پر دوسرے کیمروں کی تصویر بھی ایک خصوصی بٹن دبا کر دیکھ سکتا ہے۔
- کیمرہ انجینئر ان کیمروں سے حاصل کردہ برقی بصری اشاروں کو جانچ پڑتال کے بعد ایک معیار کے مطابق رکھتے ہیں تاکہ اسٹوڈیو میں استعمال ہونے والے تمام کیمروں سے معیاری عکاسی ہو سکے۔

2. پورٹیبل استعمال کے کیمرے: (Portable/Field Cameras)

- عام طور پر یہ کیمرے فیلڈ نوعیت کی خبروں، پروگراموں اور کھیلوں کی عکاسی کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔
- یہ بہت چھوٹے اور ہلکے ہوتے ہیں۔
- ان میں عموماً ایک ہی عدسہ لگا ہوتا ہے جسے **"زوم لینس"** کہتے ہیں۔ دراصل یہ عدسہ چند خصوصیات کے حامل عدسوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔
- عدسے کے ساتھ ہی آواز کو محفوظ کرنے کے لیے ایک انتہائی حساس مائیکروفون بھی لگا ہوتا ہے۔
- آج کل میموری کارڈ پر ریکارڈنگ کرنے والے کیمرے بنائے جا رہے ہیں جن کے ساتھ مربوط ویڈیو ریکارڈر بھی لگا ہوتا ہے۔
- ان کیمروں میں **SD میموری کارڈ** (Secure Digital Memory Card) استعمال ہوتا ہے۔

3. فلم کیمرے: (Film Cameras)

- فلم کیمرے تصویر کو فلم پر محفوظ کرتے ہیں۔ اس کے لیے کیمرے میں فلم لگائی جاتی ہے۔
- استعمال کی جانے والی فلم روشنی سے محفوظ ڈبوں میں بند رکھی جاتی ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- فلم لیبارٹری میں کیمیائی عمل کرنے اور صاف پانی سے دھونے کے بعد فلم دکھائی جاسکتی ہے۔
- ان کیمروں کی دو اقسام کا تعین ان میں استعمال ہونے والی فلم کی چوڑائی سے ہوتا ہے 16 ملی میٹر اور 35 ملی میٹر۔
- 16 ملی میٹر فلم کے کیمرے عام طور پر ٹیلی ویژن مراکز میں استعمال کیے جاتے رہے ہیں۔
- پاکستان ٹیلی ویژن میں ان فلم کیمروں کا استعمال اب متروک ہو چکا ہے اور فلم لیبارٹریاں بھی ختم کر دی گئی ہیں۔ خبروں کے لیے اب جدید ویڈیو کیمرے استعمال کیے جارہے ہیں۔

سوال نمبر 15: درج ذیل پر جامع نوٹ لکھیں: (الف) ٹیلی ویژن کنٹرول روم (ب) پروڈیوسر کی ذمہ داریاں (ج) بوم آپریٹر کے فرائض

جواب:

(الف) ٹیلی ویژن کنٹرول روم

اسٹوڈیو میں تحقیق ہونے والے پروگرام کنٹرول روم کے ذریعے ریکارڈ کیے جاتے ہیں۔ کنٹرول روم ایک ایسا مرکز ہے جہاں سے ٹی وی کی نشریات کو کنٹرول کیا جاتا ہے اور انہیں بہتر اور معیاری بنایا جاتا ہے۔ الغرض کنٹرول روم ایک ایسا مرکز ہے جہاں سے ٹی وی کی نشریات براڈ کاسٹنگ کے ذریعے عوام تک پہنچائی جاتی ہیں۔

کنٹرول روم میں بہت سے برقی آلات نصب ہوتے ہیں۔ ان میں زیادہ اہم درج ذیل ہیں:

1. کیمرہ کنٹرول یونٹ: (Camera Control Unit - CCU)

اسٹوڈیو میں نصب تمام کیمروں کا رابطہ کنٹرول روم کے کیمرہ کنٹرول یونٹ سے تاروں کے ذریعے ہوتا ہے۔ CCU سے حاصل کی جانے والی تصویر کے برقی بصری اشاروں کے توازن، رنگوں اور معیار کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔

2. کنٹرول روم مانیٹرز: (Control Room Monitors)

کنٹرول روم میں پروڈکشن پینل کے سامنے بہت سے ٹی وی سیٹ نصب ہوتے ہیں جنہیں ویڈیو مانیٹر کہا جاتا ہے۔ کنٹرول روم میں مختلف ذرائع سے جو تصاویر آتی ہیں وہ اپنے مقرر کردہ مخصوص مانیٹرز پر دیکھی جاتی ہیں۔

3. سوئچنگ سسٹم (Switching System) یا ویژن مکسر: (Vision Mixer)

کنٹرول روم میں برقی نظام کے تحت مختلف ذرائع سے حاصل کردہ تصویروں کو ترتیب دینے کا نظام نصب ہوتا ہے۔ اس کے سوئچنگ بورڈ پر لگے ہوئے بٹن دبانے سے مختلف کیمروں کی تصویروں کو فوری طور پر یکے بعد دیگرے نشر کیا جاسکتا ہے۔

4. آڈیو کنسول: (Audio Console)

کنٹرول روم میں موصول ہونے والی تمام آوازوں اور صوتی اثرات کو آڈیو کنسول کے ذریعے تصویر سے مربوط اور ہم آہنگ بنایا جاتا ہے۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

5.انٹر کمیونیکیشن سسٹم:(Intercommunication System)

ہر کنٹرول روم میں انٹر کمیونیکیشن سسٹم کا ہونا ضروری ہے۔اس کے ذریعے کنٹرول روم کے انجینئرز اور پروگرام کے تخلیق کاروں کا براہ راست رابطہ اسٹوڈیو میں موجود بوم آپریٹر اور فلور مینیجر سے ہوتا ہے۔

6.پروجیکشن روم:(Projection Room)

پروجیکشن روم میں فلم پروجیکٹر ہوتے ہیں۔ان پروجیکٹروں کے ذریعے فلمیں دکھائی جاتی ہیں۔

7.وی ٹی آر روم:(VTR Room)

وی ٹی آر وہ مقناطیسی ٹیپ ہے جس پر کیمرے کی مدد سے حاصل شدہ تصویر کو برقی اشاروں کی صورت میں آواز کے ساتھ محفوظ کیا جاتا ہے۔جدید NLE (نان لینیئر ایڈیٹنگ) نظام میں وی ٹی آر کی بجائے کمپیوٹر استعمال کیے جاتے ہیں۔

(ب) پروڈیوسر کی ذمہ داریاں

ٹیلی ویژن پروڈیوسر مختلف قسم کی ذمہ داریاں انجام دیتا ہے۔پروڈیوسر کسی بھی پروگرام کے خیال، پلاٹ یا سکرپٹ کو ٹیلی ویژن پروگرام میں ڈھالتا ہے،روزمرہ پروڈکشن کے مسائل حل کرتا ہے، منصوبہ بندی کرتا ہے، دوسرے اداروں کے ساتھ رابطہ قائم کرتا ہے، سکرپٹ حاصل کرنا، کاپی رائٹ کی پابندی کرنا، ریہرسل اور ریکارڈنگ اور اسٹوڈیو سٹاف کو ہدایات دینا اس کے فرائض میں شامل ہیں۔

پروڈیوسر کی اہم ذمہ داریاں:

1.پروگرام کا خیال (Idea) پیش کرنا:

پروڈیوسر کی ذمہ داری ہے کہ وہ نئے اور تازہ پروگراموں کا خیال پیش کرے۔ٹیلی ویژن پر جو پروگرام پیش کیے جاتے ہیں، ان کا بنیادی خیال عموماً پروڈیوسر کی جانب سے آتا ہے۔

2.مصنفین کا انتخاب:

پروڈیوسر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے پروگرام کے لیے مصنف کا انتخاب کرے۔مصنف جب پروگرام کا مسودہ تیار کرلیتا ہے تو پروڈیوسر اس کا بغور جائزہ لیتا ہے اور ضروری تبدیلیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔

3.شرکاء کا انتخاب:

پروڈیوسر کی ذمہ داری ہے کہ وہ پروگرام کی نوعیت کی مناسبت سے شرکاء کا انتخاب کرے۔ٹاک شو کے لیے اینکر اور مہمانوں کا انتخاب، ڈرامے میں اداکاروں کا انتخاب۔شرکاء کا انتخاب ایک اہم اور بنیادی نوعیت کا کام ہے۔

4.مالی امور:

پروگرام کی تیاری پر آنے والے اخراجات کا تخمینہ لگانا پروڈیوسر کی ذمہ داری ہے۔ہر پروڈیوسر اپنے پروگرام کا بجٹ تیار کرتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

5.تکنیکی وسائل کو کام میں لانا:

پروڈیوسر کا رابطہ اسٹوڈیو میں موجود تکنیکی عملہ اور کنٹرول روم میں موجود افراد سے ہوتا ہے۔ پروڈیوسر کی ہدایت پر پروگرام کا آغاز کیا جاتا ہے اور پروگرام کے اختتام تک مسلسل ہدایات جاری رہتی ہیں۔

6.ریہرسل کی نگرانی:

پروگرام کی ریہرسل کرانا پروڈیوسر کی ذمہ داری ہے۔ ریہرسل کرانے کے دو مقاصد ہوتے ہیں: اول یہ کہ پروگرام کے شرکاء کو اپنے اپنے کردار کی ترتیب کا اندازہ ہو جاتا ہے، دوم یہ کہ پروڈکشن سٹاف کو اندازہ ہو جاتا ہے کہ انہیں پروگرام کے کس موقع پر کیا کام انجام دینا ہے۔

7.سیٹ کی نگرانی:

پروڈیوسر کا فرض ہے کہ وہ اس بات پر نظر رکھے کہ سیٹ پروگرام کے مطابق تیار ہو اور اس پر کیمرہ ورک ہو سکے۔

(ج)بوم آپریٹر کے فرائض

بعض ٹی وی پروگراموں، خصوصاً ڈراموں میں، کردار اسٹیج پر گھومتے پھرتے ہیں۔ ان کرداروں کے ساتھ مائیکروفون کو اس طرح حرکت دینی پڑتی ہے کہ وہ کیمرے میں نظر نہ آئے۔ ساؤنڈ ریکارڈنگ ایک مشکل کام ہے۔ مائیکروفون کو کنٹرول کرنے کا ایک طریقہ **بوم (Boom)** ہے۔ بوم دراصل اونچے اسٹینڈ پر لگا ہوا ایک لمبا بازو ہوتا ہے۔ اس کے سرے پر مائیکروفون لگا ہوتا ہے۔

بوم آپریٹر کے فرائض:

1. بوم آپریٹر ساؤنڈ ڈیپارٹمنٹ کا حصہ ہوتا ہے۔ مائیکروفون کے استعمال میں اسے خاص مہارت حاصل ہوتی ہے۔
2. بوم آپریٹر کو مائیکروفون کی اقسام اور ان کے استعمال کا علم ہونا چاہیے۔ بعض مائیکروفون ہمہ جہتی (Omni-Directional) ہوتے ہیں جو ہر طرف سے آواز ریکارڈ کر سکتے ہیں، جبکہ بعض مائیکروفون ایک سمت والے (Directional) ہوتے ہیں اور صرف ایک مخصوص سمت سے آواز ریکارڈ کر سکتے ہیں۔
3. بوم آپریٹر کو نہایت مستعد ہونا چاہیے۔ اسے شاٹ بدلنے کے ساتھ ہی بوم کو حرکت میں رکھنا چاہیے۔
4. اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ بوم کا سایہ سیٹ پر نمودار نہ ہونے پائے۔
5. بوم آپریٹر ریہرسل کے دوران بوم کے استعمال کی مشق کر لیتا ہے تاکہ کرداروں کی ترتیب معلوم ہو جائے۔
6. اسے کیمرہ مین کے ساتھ ہم آہنگی سے کام کرنا ہوتا ہے تاکہ مائیکروفون کی جگہ سے عکاسی میں کوئی رکاوٹ نہ پیدا ہو۔

سوال نمبر 16: درج ذیل پر جامع نوٹ لکھیں: (الف) ٹیلی ویژن پروگراموں کی اقسام (ب) برطانیہ کے نشریاتی ادارے

جواب:

(الف) ٹیلی ویژن پروگراموں کی اقسام

ٹیلی ویژن پر مختلف اقسام کے پروگرام پیش کیے جاتے ہیں جو ناظرین کی دلچسپی، معلومات اور تفریح کا سامان مہیا کرتے ہیں۔ کتاب میں درج ٹیلی ویژن پروگراموں کی اہم اقسام درج ذیل ہیں:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1.ڈرامے:(Dramas)

ڈرامے ٹیلی ویژن کی سب سے مقبول صنف ہیں۔ ان میں ڈرامہ سیریز، ڈرامہ سیریل اور سوپ اوپرا شامل ہیں۔

- **ڈرامہ سیریز:** ہر قسط اپنے آپ میں مکمل ہوتی ہے۔
- **ڈرامہ سیریل:** ایک طویل کہانی متعدد اقساط پر مشتمل ہوتی ہے۔
- **سوپ اوپرا:** انتہائی طویل، کئی سالوں تک جاری رہنے والے ڈرامے۔

2.خبریں:(News)

خبریں ٹیلی ویژن کا اہم ترین حصہ ہیں۔ پاکستان ٹیلی ویژن سے خبروں کا پہلا بلیٹن 26 نومبر 1964ء کو لاہور میں نشر ہوا۔ خبروں میں واقعاتی خبریں، بیانات اور پریس کانفرنسیں شامل ہوتی ہیں۔

3.حالات حاضرہ:(Current Affairs)

حالات حاضرہ کے پروگرام قومی اور بین الاقوامی اہمیت کے موضوعات پر تیار کیے جاتے ہیں۔ ان میں ماہرین، دانشور اور مبصرین اظہار خیال کرتے ہیں۔

4.دستاویزی پروگرام:(Documentary)

دستاویزی پروگرام کا مقصد زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے۔ یہ تاریخی، ثقافتی، سائنسی اور سماجی موضوعات پر تیار کیے جاتے ہیں۔

5.تعلیمی پروگرام:(Educational Programs)

تعلیمی پروگرام طلبہ اور ناظرین کی تعلیمی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور ورچوئل یونیورسٹی کے تعلیمی پروگرام اس کی مثال ہیں۔

6.موسیقی کے پروگرام:(Music Programs)

موسیقی کے پروگراموں میں کلاسیکی، نیم کلاسیکی اور جدید موسیقی شامل ہوتی ہے۔ ان میں مشاعرے، گیتوں کے پروگرام اور موسیقی محفلیں شامل ہیں۔

7.ٹاک شوز:(Talk Shows)

ٹاک شوز میں میزبان مہمانوں سے مختلف موضوعات پر گفتگو کرتا ہے۔

8.انٹرویو:(Interview)

انٹرویو میں دو یا زیادہ افراد سوال وجواب کے ذریعے کسی خاص موضوع یا شخصیت کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔

9.کھیلوں کے پروگرام:(Sports Programs)

کھیلوں کی لائیو نشریات، تجزیے اور مبصرین کے پروگرام شامل ہیں۔

10.بچوں کے پروگرام:(Children's Programs)

بچوں کی تعلیم اور تفریح کے لیے خصوصی پروگرام تیار کیے جاتے ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

11. معلوماتی پروگرام: (Informative Programs)

صحت، زراعت، سائنس اور ٹیکنالوجی سے متعلق معلوماتی پروگرام۔

(ب) برطانیہ کے نشریاتی ادارے

برطانیہ میں ٹیلی ویژن نشریات کا آغاز 1929ء میں لندن سے ہوا۔ برطانیہ میں نشریاتی اداروں کا نظام دنیا کے بہترین نظاموں میں شمار ہوتا ہے۔

1. بی بی سی: (BBC – British Broadcasting Corporation)

برطانیہ کا قومی نشریاتی ادارہ بی بی سی دنیا کا قدیم ترین اور معتبر ترین نشریاتی ادارہ ہے۔

- **قیام:** بی بی سی نے 1929ء میں باقاعدہ ٹیلی ویژن نشریات کا آغاز کیا۔
- **خصوصیات:** بی بی سی عوامی خدمت کے اصولوں پر کام کرتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد معلومات، تعلیم اور تفریح فراہم کرنا ہے۔
- **چینلز:** بی بی سی کے متعدد چینلز ہیں جن میں بی بی سی ون، بی بی سی ٹو، بی بی سی نیوز، بی بی سی ورلڈ نیوز اور بی بی سی فور شامل ہیں۔
- **معیار:** بی بی سی خبروں، دستاویزی فلموں اور تعلیمی پروگراموں کے معیار میں ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔
- **لائسنس فیس:** بی بی سی کی آمدنی کا بڑا ذریعہ ٹیلی ویژن لائسنس فیس ہے، اشتہارات نہیں ہوتے۔

2. آئی ٹی وی: (ITV – Independent Television)

آئی ٹی وی برطانیہ کا پہلا تجارتی ٹیلی ویژن نیٹ ورک ہے۔

- **قیام:** 1955ء میں قائم کیا گیا۔
- **خصوصیات:** یہ اشتہارات سے آمدنی حاصل کرتا ہے۔
- **نظام:** آئی ٹی وی مختلف علاقائی کمپنیوں پر مشتمل ہے جو مل کر قومی نیٹ ورک بناتی ہیں۔

3. چینل 4: (Channel 4)

- **قیام:** 1982ء میں قائم کیا گیا۔
- **خصوصیات:** یہ عوامی خدمت اور تجارتی دونوں اصولوں پر کام کرتا ہے۔
- **نوعیت:** اس کا مشن ثقافتی تنوع کو فروغ دینا اور جدید پروگرام پیش کرنا ہے۔

4. بی سکائی بی: (BSkyB – British Sky Broadcasting)

- **قیام:** 1990ء میں قائم کیا گیا۔
- **خصوصیات:** یہ سیٹلائٹ پر مبنی تجارتی چینل ہے۔
- **نوعیت:** خبروں، کھیلوں اور تفریحی پروگراموں میں مہارت رکھتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

5.آئی ٹی این(ITN – Independent Television News):

- **قیام** 1955ء میں قائم کیا گیا۔
- **خصوصیات**: یہ آئی ٹی وی اور چینل 4 کے لیے خبریں تیار کرتا ہے۔

برطانیہ کے نشریاتی نظام کی خصوصیات:

- عوامی خدمت اور تجارتی نشریات کا امتزاج
- آفس آف کمیونیکیشن (Ofcom) کے ذریعے ریگولیشن
- اعلیٰ معیار کی خبریں اور دستاویزی پروگرام
- علاقائی اور قومی نشریات کا مؤثر نظام
- ڈیجیٹل اور سیٹلائٹ ٹیکنالوجی کا وسیع استعمال

سوال نمبر 17: ٹی وی خبرنامے کی تیاری کے مراحل لکھیں نیز پاکستان ٹیلی ویژن کے تنظیمی وانتظامی ڈھانچہ بیان کریں۔

جواب:

(الف) ٹی وی خبرنامے کی تیاری کے مراحل

ٹی وی نیوز روم میں خبروں کے بلیٹن کی تیاری کا طریقہ کار ریڈیو اور اخبار سے کافی مختلف ہے۔ کتاب میں ٹی وی خبرنامے کی تیاری کے درج ذیل مراحل بیان کیے گئے ہیں:

1. خبروں کی جمع آوری (News Gathering):
نیوز روم میں تیار ہونے والے خبرنامے خبروں اور فلموں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان خبروں کی تیاری کے لیے مختلف ذرائع سے خبریں اور تصویری رپورٹس حاصل کی جاتی ہیں۔ متعلقہ عملہ اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ مانیٹرنگ روم میں مختلف ٹی وی چینلز کی خبریں نوٹ کی جاتی ہیں۔

2. خبروں کی ترسیل (News Feed):
دن اور رات کے ہر حصے میں سیٹلائٹ لنک کے ذریعے دنیا بھر سے واقعات کی تصویری رپورٹس اور دیگر فلمیں حاصل کرنے کے انتظامات ہوتے ہیں۔

3. خبروں کی ایڈیٹنگ (News Editing):
پہنچنے والی خبریں نیوز ایڈیٹنگ کے مرحلے سے گزرتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آنے والی خبروں کو بغور پڑھ کر غلطیاں دور کی جاتی ہیں۔ ایڈیٹنگ ماہر اور مشاق پروڈیوسر کرتے ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

4.بلیٹن کی ترتیب:(Bulletin Format)

خبرنامے کا ایک خاکہ یا چارٹ تیار کیا جاتا ہے جس میں خبروں کی ترتیب اور ان کے دورانیے درج ہوتے ہیں۔اس خاکے میں شامل خبروں کی فہرست،وی سی آر (VCR) کا دورانیہ اور مقامات درج ہوتے ہیں۔

5.تصویری مواد کی تیاری:

خبرنامے میں شامل کیے جانے والے تصویری مواد اور وی سی آرز کا ایک خاکہ پہلے سے تیار کر لیا جاتا ہے جس میں ان فلموں کی ترتیب اور ان کے دورانیے درج ہوتے ہیں۔

6.پریکٹس:(Practice)

خبرنامہ پیش کرتے وقت پروڈیوسر کو ایک سے زیادہ کیمروں،وی سی آرز،فلم پروجیکٹروں اور مائیکروفونوں سے کام لینا پڑتا ہے۔اس لیے خبرنامے کی پریکٹس انتہائی ضروری ہے۔مانیٹر پر مسلسل نظر رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

7.ریہرسل:(Rehearsal)

خبروں کی پیش کش سے پہلے فلموں کی ریہرسل کر لینا بہت ضروری ہے تاکہ نیوز کاسٹر کو فلم میں متعلقہ منظر کا پتہ چل جائے۔

8.حتمی نشریات:(Final Broadcast)

پریکٹس اور ریہرسل کے بعد حتمی نشریات کا مرحلہ آتا ہے۔کنٹرول روم میں موجود پروڈیوسر کی ہدایت کے مطابق خبریں نشر کی جاتی ہیں۔

(ب)پاکستان ٹیلی ویژن کا تنظیمی و انتظامی ڈھانچہ

پاکستان ٹیلی ویژن ایک پبلک لمیٹڈ کارپوریشن ہے جو کمپنی ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہے۔

1.بورڈ آف ڈائریکٹرز:(Board of Directors)

پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن کا انتظامی اور مالیاتی کنٹرول ایک بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داری ہے۔بورڈ کے اراکین کا تقرر حکومت پاکستان کی وزارت اطلاعات و نشریات کے مطابق کیا جاتا ہے۔
اس کے بعد مینیجنگ ڈائریکٹر کا عہدہ ہے جو ٹیلی ویژن کارپوریشن کے انتظامی امور کا سربراہ ہوتا ہے۔

بورڈ کے اراکین:

- مینیجنگ ڈائریکٹر (چیئرمین)
- ایڈیشنل سیکریٹری،وزارت خزانہ
- ایڈیشنل سیکریٹری،وزارت اطلاعات
- ڈائریکٹر جنرل آئی ایس پی آر
- ڈائریکٹر جنرل پاکستان براڈکاسٹنگ کارپوریشن
- وائس چانسلر (نامزد)

2.انتظامی شعبہ جات:(Administrative Departments)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

پاکستان ٹیلی ویژن کے انتظامی امور چلانے کے لیے مختلف شعبوں کے سربراہ ڈائریکٹرز کہلاتے ہیں:

- ڈائریکٹر نیوز
- ڈائریکٹر پروگرامز
- ڈائریکٹر حالات حاضرہ
- ڈائریکٹر بین الاقوامی تعلقات
- ڈائریکٹر انجینئرنگ
- ڈائریکٹر فنانس
- ڈائریکٹر مارکیٹنگ
- ڈائریکٹر ایڈمن
- ڈائریکٹر آئی ٹی

3.علاقائی مراکز:(Regional Centers)

پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن کا مرکزی دفتر اسلام آباد میں ہے جبکہ ٹیلی ویژن کے مراکز لاہور، اسلام آباد، کراچی، پشاور، کوئٹہ اور ملتان میں قائم کیے گئے ہیں۔ان کے علاوہ آزاد کشمیر میں بھی مظفر آباد میں ٹیلی ویژن سنٹر قائم کیا گیا ہے۔

4.پی ٹی وی نیوز چینل:(PTV News Channel)

پی ٹی وی نیوز چینل کی بنیاد 2000ء میں رکھی گئی۔پی ٹی وی نیوز چینل ملک کے پرائیویٹ نیوز چینلز کے شانہ بشانہ عوام کو بروقت خبروں کی فراہمی کا قابل اعتماد ذریعہ ہے۔

5.پی ٹی وی ورلڈ:(PTV World)

پاکستان ٹیلی ویژن نے 29 جنوری 2013ء کو پی ٹی وی ورلڈ کے نام سے خبروں اور حالات حاضرہ کا انگریزی زبان میں چینل شروع کیا۔

6.سیلز کا شعبہ:(Sales Department)

ٹیلی ویژن کے ذرائع آمدنی بڑھانے اور اسے تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کے لیے مرکزی سیلز آفس کراچی میں قائم کیا گیا ہے۔

7.انجینئرنگ کا شعبہ:(Engineering Department)

انجینئرنگ ڈویژن تمام ٹیلی ویژن مراکز کے تکنیکی امور اور نشریاتی ضروریات کی فراہمی کا ذمہ دار ہے۔

8.ری براڈ کاسٹنگ سٹیشن:(Rebroadcasting Stations)

ملک کے مختلف حصوں تک ٹیلی ویژن نشریات پہنچانے کے لیے ری براڈ کاسٹنگ سٹیشن قائم کیے گئے ہیں جنہیں **ری ٹرانسمیٹر** کا نام دیا گیا ہے۔یہ سٹیشن ساہیوال، فیصل آباد، ڈیرہ غازی خان، مظفر آباد، چترال، گلگت اور دیگر مقامات پر قائم ہیں۔

سوال نمبر 18: درج ذیل پر جامع نوٹ لکھیں: (الف) فلم کی تدوین (ب) ٹی وی کیمرہ کی اقسام (ج) پروڈیوسر کے اوصاف

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

جواب:

(الف) فلم کی تدوین (Film Editing)

فلم سے بھرپور انداز میں مواد حاصل کرنے کے سلسلے کو **ایڈیٹنگ** کہتے ہیں۔ ویڈیو ایڈیٹنگ میں تصویر کے ناپسندیدہ حصوں کو کاٹ کر ترتیب دیا جاتا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے اب اس کام میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں۔

تدوین کی اقسام اور مراحل:

1. روایتی فلم ایڈیٹنگ:
پرانے دور میں فلم کو کاٹ کر اور جوڑ کر تدوین کی جاتی تھی۔ فلم ایڈیٹر قینچی اور چپکنے والی فلم ٹیپ کا استعمال کرتے ہوئے مناظر کو ترتیب دیتا تھا۔

2. ویڈیو ٹیپ ایڈیٹنگ (Linear Editing):
ویڈیو ٹیپ کے دور میں لکیری ایڈیٹنگ (Linear Editing) کا استعمال ہوتا تھا جس میں دو وی سی آر استعمال کیے جاتے تھے۔ ایک پلے بیک مشین اور دوسری ریکارڈنگ مشین۔

3. نان لینیئر ایڈیٹنگ (Non-Linear Editing - NLE):
جدید دور میں **نان لینیئر ایڈیٹنگ** (NLE) نظام میں ایڈیٹنگ کا عمل بہت آسان ہو گیا ہے۔ کمپیوٹر پر خصوصی سافٹ ویئرز کے ذریعے مناظر کو ترتیب دیا جاتا ہے۔ اس میں تصویر اور آواز کی مختلف تہوں (Layers) کو ترتیب سے ایک دوسرے کے اوپر رکھا جاتا ہے۔

4. ڈبنگ (Dubbing):
ٹی وی میں محفوظ شدہ پروگرام کی تصویر اور آواز کو ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کر کے محفوظ کرنے کے عمل کو **ڈبنگ** کہتے ہیں۔ یہ عمل کسی پروگرام کو واضح اور مکمل شکل دینے کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔

5. جدید تدوین کی سہولیات:

- اب ناظرین اپنے ریکارڈر کے ذریعے پروگرام محفوظ کر سکتے ہیں اور دوبارہ دیکھ سکتے ہیں۔
- کیبل اور انٹرنیٹ کی بدولت اب ناظرین 24 گھنٹے پروگرام دیکھتے ہیں۔
- انٹرنیٹ پر لائیو سٹریمنگ کی بدولت اب دنیا کا کوئی بھی پروگرام کہیں بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

(ب) ٹی وی کیمرہ کی اقسام

کتاب کے مطابق ٹیلی ویژن کی عکاسی کے لیے عام طور پر تین قسم کے کیمرے استعمال ہوتے ہیں:

1. اسٹوڈیو کیمرے (Studio Cameras):

- یہ کیمرے نہایت بڑے ہوتے ہیں اور خاص قسم کے مضبوط پہیوں والی ٹرالی (پیڈسٹل) پر رکھے جاتے ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- عام طور پر ان میں زوم اور فوکس کا خود کار نظام ہوتا ہے۔
- اسٹوڈیو کیمرہ مین اپنے ویو فائنڈر پر دوسرے کیمروں کی تصویر بھی دیکھ سکتا ہے۔
- کیمرہ انجینئر ان کیمروں سے حاصل کردہ برقی بصری اشاروں کو معیار کے مطابق رکھتے ہیں۔

2. پورٹیبل استعمال کے کیمرے:(Portable/Field Cameras)

- یہ کیمرے فیلڈ نوعیت کی خبروں، پروگراموں اور کھیلوں کی عکاسی کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔
- یہ بہت چھوٹے اور ہلکے ہوتے ہیں۔
- ان میں عموماً ایک ہی عدسہ لگا ہوتا ہے جسے **"زوم لینس"** کہتے ہیں۔
- عدسے کے ساتھ ہی آواز کو محفوظ کرنے کے لیے ایک انتہائی حساس مائیکروفون بھی لگا ہوتا ہے۔
- آج کل میموری کارڈ پر ریکارڈنگ کرنے والے کیمرے بنائے جا رہے ہیں۔

3. فلم کیمرے:(Film Cameras)

- فلم کیمرے تصویر کو فلم پر محفوظ کرتے ہیں۔
- استعمال کی جانے والی فلم روشنی سے محفوظ ڈبوں میں بند رکھی جاتی ہے۔
- فلم لیبارٹری میں کیمیائی عمل کے بعد دکھائی جا سکتی ہے۔
- ان کیمروں کی دو اقسام ہیں: **16 ملی میٹر** اور **35 ملی میٹر**۔
- پاکستان ٹیلی ویژن میں ان فلم کیمروں کا استعمال اب متروک ہو چکا ہے۔

(ج) پروڈیوسر کے اوصاف

کتاب کے مطابق ٹیلی ویژن پروڈیوسر میں درج ذیل اوصاف کا ہونا ضروری ہے:

1. شوق اور ذوق:

ٹیلی ویژن آرٹ کا پیشہ اپنانے والے افراد کے لیے ضروری ہے کہ ان میں اس پیشے کے بارے میں شوق اور ذوق ہو۔ پروڈکشن ایک "کام" ہی نہیں، ایک فن یا پیشہ بھی ہے۔

2. تخلیقی صلاحیت:

ٹیلی ویژن پروگراموں کے بنیادی خیالات عموماً پروڈیوسر کو خود پیش کرنے ہوتے ہیں۔ اس لیے پروڈیوسر میں قوت متخیلہ اور تحقیقی ذہن کا مالک ہونا چاہیے۔

3. معلومات کا ذخیرہ:

تخلیقی قابلیت کے علاوہ پروڈیوسر کو معاشرے کے سیاسی اور اقتصادی حالات سے بھی باخبر ہونا چاہیے۔ انہیں حالات حاضرہ سے مکمل آگاہی ہو۔ انہیں ملک کی تہذیب و ثقافت سے متعلق مناسب معلومات ہوں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

4.وسیع المشربی:

پروڈیوسر کو زندگی کے مختلف شعبوں کے افراد سے واسطہ پڑتا ہے۔ پروڈیوسر میں یہ صلاحیت ہونی چاہیے کہ وہ نہ صرف اعلیٰ تعلیمی، علمی اور ادبی شخصیات سے رابطہ قائم کر سکے بلکہ معاشرے کے نچلے طبقوں کے افراد سے بھی اچھے تعلقات رکھ سکے۔

5.صبر و تحمل:

پروڈیوسر کو صبر و تحمل سے کام لینا چاہیے۔ ریہرسل اور ریکارڈنگ کے دوران مختلف مسائل پیش آتے ہیں جنہیں تحمل سے حل کرنا پڑتا ہے۔

6.قیادت کی صلاحیت:

پروڈیوسر ٹیم کا کپتان ہوتا ہے۔ اسے مختلف ماہرین کی ٹیم کی قیادت کرنی ہوتی ہے اور ان سے بہترین کام لینا ہوتا ہے۔

7.فیصلہ کرنے کی صلاحیت:

پروگرام کی تیاری کے دوران متعدد مواقع پر فوری فیصلے کرنے پڑتے ہیں۔ پروڈیوسر میں یہ صلاحیت ہونی چاہیے۔

8.تکنیکی معلومات:

پروڈیوسر کو تکنیکی معاملات کا بھی علم ہونا چاہیے۔ اسے کیمرہ، مائیکروفون، روشنی کے آلات اور دیگر تکنیکی وسائل کے استعمال کا اندازہ ہونا چاہیے۔

سوال نمبر 19: ٹیلی ویژن ڈاکومنٹری بنانے کے مختلف مراحل پر روشنی ڈالیں نیز پروڈیوسر اور ڈائریکٹر میں فرق بیان کریں۔

جواب:

(الف) ٹیلی ویژن ڈاکومنٹری بنانے کے مختلف مراحل

ڈاکومنٹری یا دستاویزی پروگرام کی تیاری میں ڈرامہ کی مانند مسودہ نگاری بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ کتاب میں دی گئی معلومات کی بنیاد پر دستاویزی پروگرام بنانے کے مختلف مراحل درج ذیل ہیں:

مرحلہ 1: موضوع کا انتخاب اور تحقیق

- مثال کے طور پر اگر کوئی پروڈیوسر اسلام آباد سے متعلق دستاویزی پروگرام تیار کرے گا تو وہ سب سے پہلے اس شہر کے حوالے سے تحقیق کرنے والے افراد کی فہرست تیار کرے گا۔
- پھر باری باری ان کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے ساتھ اپنے پروگرام کے بارے میں تبادلہ خیال کرے گا۔

مرحلہ 2: ابتدائی مسودہ کی تیاری (پہلا مسودہ)

- مصنف اپنی تحقیق کے مطابق پروڈیوسر کو ایک مسودہ تیار کر کے دے گا۔
- اس مسودے میں موضوع سے متعلق تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔
- مصنف عام طور پر صفحہ کے بائیں نصف حصے میں تحریر کرتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- دائیں نصف حصہ میں عکاسی کے حوالے سے مقامات کا ذکر کر دیا جاتا ہے۔

مرحلہ 3: عکاسی اور دوسرا مسودہ

- عکاسی کے دوران دستاویزی پروگرام میں خاصی تبدیلیاں آتی ہیں۔
- اکثر نئے مقامات اور زاویے پروگرام میں شامل کرنے ہوتے ہیں۔
- بعض اوقات مختلف وجوہات کی بنا پر کچھ مقامات پر عکاسی ممکن نہیں ہو پاتی۔
- عکاسی کے بعد مسودہ دوبارہ تحریر کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔

مرحلہ 4: راوی کا انتخاب اور تیسرا مسودہ

- پروڈیوسر عکاسی کے پس منظر میں مسودے کی ادائیگی کے لیے کسی راوی کا انتخاب کرتا ہے۔
- ریہرسل کے دوران دستاویزی پروگرام کے مسودے میں تیسری دفعہ تبدیلی عمل میں آتی ہے۔
- عام طور پر مصنف کو اس مرحلے کا مسودہ عکاسی شدہ مواد کو دیکھ کر تحریر کرنا پڑتا ہے۔

مرحلہ 5: پس منظر موسیقی اور آوازیں

- بعض دستاویزی پروگراموں میں پس منظر میں راوی کی آواز کے بجائے صرف موسیقی یا موقع کی آوازیں استعمال ہوتی ہیں۔
- ان کی عکاسی بھی مسودے کی مناسبت سے ہی کی جاتی ہے۔

مرحلہ 6: حتمی تدوین

- تمام مناظر کی عکاسی اور ریکارڈنگ کے بعد انہیں ترتیب دیا جاتا ہے۔
- تصویر اور آواز کو ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔
- ضرورت کے مطابق صوتی اثرات شامل کیے جاتے ہیں۔
- حتمی مسودہ کے مطابق پروگرام کو ترتیب دے کر نشر کرنے کے قابل بنایا جاتا ہے۔

(ب) پروڈیوسر اور ڈائریکٹر میں فرق

ٹیلی ویژن میں زیادہ تر اصطلاحات مغرب سے آئی ہیں۔ پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کی اصطلاح بھی مغرب سے آئی ہے۔

پروڈیوسر: (Producer)

- مغرب کی فلمی صنعت میں پروڈیوسر وہ ہوتا ہے جو فلم بناتا ہے اور فلم کے لیے مالی ذرائع فراہم کرتا ہے۔
- یہی شخص فلم کی تیاری کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- یہ اداکاروں کے ساتھ معاہدے (Agreements) کرتا ہے۔
- فلم کے لیے فنکاروں کا انتخاب کرتا ہے۔

ڈائریکٹر:(Director)

- مغرب میں ڈائریکٹر کا کام صرف ہدایت کاری کرنا ہوتا ہے۔
- ہدایت کاری یعنی سکرین میں، اداکاروں، ایڈیٹر، لائٹنگ وغیرہ کو ہدایات دیتا ہے۔
- ڈائریکٹر کا کام صرف فنکارانہ پہلوؤں تک محدود ہوتا ہے۔

ٹیلی ویژن میں فرق:

- ٹیلی ویژن میں پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کے الفاظ عام طور پر ایک دوسرے کے بدلے کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔
- ٹیلی ویژن میں وہی شخص پروگرام کی تیاری کے لیے رقم نہیں لگاتا بلکہ پروگرام ذاتی حیثیت سے نہیں بلکہ ادارے کے نام سے تیار کیے جاتے ہیں۔
- اس لیے ٹیلی ویژن میں پروڈیوسر ہی ڈائریکٹر ہوتا ہے۔
- ٹیلی ویژن کی اصطلاح میں پروگرام تیار کرنے والے افراد کو **پروڈیوسر** کہا جاتا ہے جبکہ **ڈائریکٹر** سے مراد عام طور پر انتظامی افسران ہوتے ہیں۔

خلاصہ:

ٹیلی ویژن انڈسٹری میں پروڈیوسر وہ شخص ہوتا ہے جو پروگرام کی تخلیق کے تمام مراحل کی نگرانی کرتا ہے اور اسے پایۂ تکمیل تک پہنچاتا ہے، جبکہ ڈائریکٹر کا کردار زیادہ تر فنکارانہ ہدایت کاری تک محدود ہوتا ہے۔ تاہم پاکستان ٹیلی ویژن سمیت زیادہ تر اداروں میں یہ دونوں کردار ایک ہی شخص انجام دیتا ہے جسے پروڈیوسر کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 20: ڈرامہ سیریز، ڈرامہ سیریل اور سوپ اوپرا کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب:

ٹیلی ویژن پر مختلف اقسام کے ڈرامے پیش کیے جاتے ہیں۔ کتاب میں ڈرامہ سیریز، ڈرامہ سیریل اور سوپ اوپرا کی خصوصیات درج ذیل بیان کی گئی ہیں:

(الف) ڈرامہ سیریز (Drama Series)

ڈرامہ سیریز میں ایک ہی مرکزی خیال یا موضوع پر مبنی مختلف اقساط ہوتی ہیں، لیکن ہر قسط اپنے آپ میں مکمل ہوتی ہے۔

خصوصیات:

- ہر قسط کا اپنا الگ پلاٹ اور کہانی ہوتی ہے۔
- کردار عام طور پر ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن ہر قسط میں انہیں نئے مسائل اور حالات کا سامنا ہوتا ہے۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- ناظرین بغیر پچھلی قسط دیکھے بھی نئی قسط کو سمجھ سکتے ہیں۔
- مثال کے طور پر کرائم سیریز میں ہر قسط میں ایک نیا کیس حل کیا جاتا ہے۔
- عام طور پر یہ سیریز کافی طویل عرصے تک جاری رہتی ہیں۔

(ب) ڈرامہ سیریل (Drama Serial)

ڈرامہ سیریل ایک طویل کہانی ہوتی ہے جسے متعدد اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر قسط کہانی کا ایک حصہ ہوتی ہے اور اگلی قسط سے مربوط ہوتی ہے۔

خصوصیات:

- تمام اقساط ایک ہی مسلسل کہانی پر مبنی ہوتی ہیں۔
- ہر قسط کے اختتام پر ایک سسپنس (تجسس) ہوتا ہے جو ناظرین کو اگلی قسط دیکھنے پر مجبور کرتا ہے۔
- کرداروں کی نشوونما اور کہانی کا ارتقاء بتدریج ہوتا ہے۔
- ناظرین کو تمام اقساط ترتیب وار دیکھنا ضروری ہوتی ہیں۔
- عام طور پر 13 سے 26 اقساط پر مشتمل ہوتا ہے۔
- پاکستان میں زیادہ تر ڈرامے اسی صنف میں آتے ہیں۔

(ج) سوپ اوپرا (Soap Opera)

سوپ اوپرا ڈرامہ سیریل کی ایک قسم ہے جو انتہائی طویل ہوتی ہے اور کئی سالوں تک جاری رہ سکتی ہے۔

خصوصیات:

- یہ انتہائی طویل ہوتے ہیں اور ان کی کوئی خاص تعداد مقرر نہیں ہوتی۔
- کہانی عام طور پر روزمرہ زندگی، خاندانی مسائل، رومانوی تعلقات اور سازشوں پر مبنی ہوتی ہے۔
- کرداروں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے اور نئے کردار آتے رہتے ہیں اور پرانے جاتے رہتے ہیں۔
- ہر قسط میں متعدد متوازی کہانیاں چلتی ہیں۔
- عام طور پر خواتین ناظرین میں زیادہ مقبول ہوتے ہیں۔
- اس کا نام اس لیے سوپ اوپرا پڑا کہ ابتدا میں اسپانسر صابن (سوپ) بنانے والی کمپنیاں ہوتی تھیں۔
- یہ ڈرامے عام طور پر دن کے اوقات میں نشر کیے جاتے ہیں۔

سوال نمبر 21: ٹیلی ویژن نشریات کے ترقیاتی مراحل لکھیں نیز تعلیم و تربیت کی فراہمی میں ٹیلی ویژن کا کردار بیان کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

جواب:

(الف) ٹیلی ویژن نشریات کے ترقیاتی مراحل

کتاب کے مطابق ٹیلی ویژن نشریات کے ترقیاتی مراحل درج ذیل ہیں:

1. ابتدائی تجربات (1920ء کی دہائی):

ٹیلی ویژن کی ایجاد کا سہرا اسکاٹ لینڈ کے ایک شخص **جان لوئیگی بیرڈ (John Logie Baird)** کے سر جاتا ہے۔ انہوں نے 1925ء میں لندن کے ایک مشہور ڈپارٹمنٹل سٹور میں پہلی بار تصویر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا۔

2. باقاعدہ نشریات کا آغاز (1929ء):

ٹیلی ویژن کی پہلی باقاعدہ نشریات کا آغاز 1929ء میں برطانیہ (لندن) میں ہوا۔ 1927ء میں امریکہ میں بھی ٹیلی ویژن نشریات کا باقاعدہ اجراء ہوا۔

3. دوسری جنگ عظیم کا اثر:

دوسری جنگ عظیم کی وجہ سے ٹیلی ویژن کی ترقی کا عمل کچھ عرصہ رک گیا تھا۔ جنگ بند ہونے کے بعد 1946ء میں ٹیلی ویژن نشریات کا دوبارہ اجراء ہوا۔

4. سیاہ و سفید سے رنگین نشریات تک:

ابتداء میں ٹیلی ویژن کی نشریات صرف **مونوکروم** یعنی سیاہ و سفید ہوتی تھیں۔ بعد میں رنگین نشریات کا آغاز ہوا۔

5. رنگین نشریاتی نظام کی اقسام:

تکنیکی ترقی کے ساتھ رنگین نشریات کے تین نظام وجود میں آئے:

- **NTSC** (نیشنل ٹیلی ویژن سسٹم کمیٹی) - امریکہ کا نظام، سب سے سستا اور قدیم ترین
- **PAL** (فیز آلٹرنیٹنگ لائن) - برطانیہ، جرمنی اور پاکستان سمیت بیشتر ممالک کا نظام، معیاری نشریات کے لحاظ سے بہترین
- **SECAM** (سیکوینشل کلراے میموری) - فرانس اور بعض دوسرے ممالک کا نظام، سب سے مہنگا

6. سیٹلائٹ نشریات کا آغاز (1970ء کی دہائی):

1970ء کی دہائی میں سیٹلائٹ کے ذریعے نشریات کا آغاز ہوا۔ پاکستان نے 8 جنوری 1973ء کو سیٹلائٹ کے ذریعے اپنے ٹیلی ویژن پروگرام یورپ کے لیے نشر کیے۔

7. کیبل اور ڈیجیٹل دور (1990ء کی دہائی):

1990ء کی دہائی میں کیبل ٹیلی ویژن کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے ٹیلی ویژن کو مزید ترقی دی۔

8. انٹرنیٹ اور موبائل دور (موجودہ دور):

اب انٹرنیٹ اور موبائل فونز پر بھی ٹیلی ویژن کی نشریات دیکھی جا رہی ہیں۔ لائیو سٹریمنگ کی سہولت میسر ہے۔

(ب) تعلیم و تربیت کی فراہمی میں ٹیلی ویژن کا کردار

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

کتاب میں تعلیم و تربیت کی فراہمی میں ٹیلی ویژن کے کردار پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے:

1.باضابطہ تعلیم:

ٹیلی ویژن کے ذریعے باضابطہ تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔اس کی سب سے بڑی مثال **علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی** ہے جو لاکھوں طلبہ کو ویڈیو، ریڈیو اور دیگر ذرائع سے تعلیم فراہم کر رہی ہے۔

2.ورچوئل یونیورسٹی:

ورچوئل یونیورسٹی نے اپنے ٹیلی ویژن چینل کے ذریعے تعلیمی نشریات کا آغاز کیا ہے۔چین کے ٹیلی ویژن یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کی تعداد دس لاکھ سے زیادہ ہے۔

3.طب وصحت کی تعلیم:

طبی شعبے میں بھی ٹیلی ویژن سے بڑا کام لیا جا رہا ہے۔اس کی مدد سے میڈیکل کالجوں میں طب کی جدید ترین تکنیکوں کی تعلیم دی جا رہی ہے۔

4.دور دراز علاقوں تک رسائی:

تعلیمی نشریات کے ذریعے وہ نوجوان جو تعلیمی اداروں میں داخلہ نہیں لے سکتے، وہ تعلیمی نشریات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

5.ماہرین کی خدمات:

ٹیلی ویژن سکرین کے ذریعے مختلف مضامین پر اساتذہ کے لیکچرز، ویڈیو فلمیں اور ڈرامے پیش کیے جا سکتے ہیں۔

6.وسیع تر رسائی:

ٹیلی ویژن کے ذریعے ایک استاد طلبہ کی ایک بڑی تعداد کو تعلیم دے سکتا ہے جو عام حالات میں ایک کلاس روم میں ممکن نہیں۔

7.معلوماتی پروگرام:

حالات حاضرہ کے پروگراموں میں مختلف شعبوں کے ماہرین مسائل کا ناقدانہ جائزہ لیتے ہیں اور ان کے حل تجویز کرتے ہیں۔

8.معاشرتی شعور:

ناظرین کو گردوپیش کے قومی اور بین الاقوامی حالات سے آگاہ رکھا جاتا ہے اور معاشرے میں عوام کے حقوق و فرائض کا شعور پیدا کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 22: مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں: بی بی سی ٹیلی ویژن، پی ٹی وی اکیڈمی، پروڈیوسر اور ڈائریکٹر میں فرق، معاون پروڈیوسر کے فرائض، ٹی وی خبروں کے مخصوص ذرائع، پی ٹی وی اور دوردرشن کا موازنہ، ٹی وی کیمرہ، ٹی وی کنٹرول روم، کیمرہ کنٹرول یونٹ، وی ٹی آر، ضابطہ اخلاق

جواب:

(الف) بی بی سی ٹیلی ویژن (BBC Television)

برطانیہ میں ٹیلی ویژن نشریات کا آغاز 1929ء میں لندن سے ہوا۔برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی (BBC) نے اس سلسلے میں اہم کردار ادا کیا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

قیام اور تاریخ:

کتاب میں درج ہے کہ برطانیہ میں ٹیلی ویژن نشریات کا باقاعدہ آغاز 1929ء میں ہوا جب جان لوئیگی بیرڈ کی کاوشوں سے پہلی بار تصویر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا گیا۔ بی بی سی نے 1930ء کی دہائی میں باقاعدہ ٹیلی ویژن سروس کا آغاز کیا۔ دوسری جنگ عظیم کی وجہ سے بی بی سی کی نشریات عارضی طور پر بند رہیں لیکن 1946ء میں دوبارہ شروع ہو گئیں۔

خصوصیات:

- بی بی سی دنیا کا قدیم ترین اور معتبر ترین نشریاتی ادارہ ہے۔
- یہ عوامی خدمت کے اصولوں پر کام کرتا ہے۔
- خبروں، تعلیمی پروگراموں، دستاویزی فلموں اور تفریحی پروگراموں کی تیاری میں ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔
- بی بی سی کی آمدنی کا بڑا ذریعہ ٹیلی ویژن لائسنس فیس ہے، اشتہارات نہیں ہوتے۔
- بی بی سی کے متعدد چینلز ہیں جن میں بی بی سی ون، بی بی سی ٹو، بی بی سی نیوز، بی بی سی ورلڈ نیوز اور بی بی سی فور شامل ہیں۔

(ب) پی ٹی وی اکیڈمی (PTV Academy)

پاکستان ٹیلی ویژن کے ابتدائی ایام میں ایک مرکزی تربیتی ادارہ **سی ٹی آئی** (Central Training Institution) قائم کیا گیا جس میں پروگراموں اور خبروں کے پروڈیوسروں اور انجینئروں کو تربیت دی جاتی تھی۔

تاریخ:

- یہ ادارہ ابتداء میں ایک جرمن ماہر **ڈاکٹر الرچ شیفلر** (Dr. Ulrich Schefler) کی سربراہی میں قائم ہوا۔
- اس کے بعد سی ٹی آئی کی سربراہی پاکستانیوں کے حصے میں آئی۔
- اب اس ادارے نے **پاکستان ٹیلی ویژن اکیڈمی** کی شکل اختیار کر لی ہے۔

پی ٹی وی اکیڈمی کے مقاصد:

- پاکستان ٹیلی ویژن کے تمام شعبوں میں سٹاف کی پیشہ ورانہ مہارت بلند کرنا
- تربیتی مواد تیار کرنا اور پیشہ ورانہ معاملات میں بین الاقوامی سطح پر تبادلہ خیال کو فروغ دینا
- پاکستان ٹیلی ویژن کی کارکردگی کا جائزہ لینا تاکہ اسے مزید بہتر بنایا جاسکے
- باقاعدہ تربیت دینا
- سیمینار منعقد کرنا
- تحقیقی پروگراموں کی تیاری
- تحقیق اور دستاویزات (آرکائیوز) کا قیام

(ج) پروڈیوسر اور ڈائریکٹر میں فرق

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

ٹیلی ویژن میں زیادہ تر اصطلاحات مغرب سے آئی ہیں۔ پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کی اصطلاح بھی مغرب سے آئی ہے۔

پروڈیوسر:(Producer)

- مغرب کی فلمی صنعت میں پروڈیوسر وہ ہوتا ہے جو فلم بناتا ہے اور فلم کے لیے مالی ذرائع فراہم کرتا ہے۔
- یہی شخص فلم کی تیاری کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔
- یہ اداکاروں کے ساتھ معاہدے (Agreements) کرتا ہے۔
- فلم کے لیے فنکاروں کا انتخاب کرتا ہے۔

ڈائریکٹر:(Director)

- مغرب میں ڈائریکٹر کا کام صرف ہدایت کاری کرنا ہوتا ہے۔
- ہدایت کاری یعنی سکرین میں، اداکاروں، ایڈیٹر، لائٹنگ وغیرہ کو ہدایات دیتا ہے۔
- ڈائریکٹر کا کام صرف فنکارانہ پہلوؤں تک محدود ہوتا ہے۔

ٹیلی ویژن میں فرق:

- ٹیلی ویژن میں پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کے الفاظ عام طور پر ایک دوسرے کے بدلے کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔
- ٹیلی ویژن میں وہی شخص پروگرام کی تیاری کے لیے رقم نہیں لگاتا بلکہ پروگرام ذاتی حیثیت سے نہیں بلکہ ادارے کے نام سے تیار کیے جاتے ہیں۔
- اس لیے ٹیلی ویژن میں پروڈیوسر ہی ڈائریکٹر ہوتا ہے۔
- ٹیلی ویژن کی اصطلاح میں پروگرام تیار کرنے والے افراد کو **پروڈیوسر** کہا جاتا ہے جبکہ **ڈائریکٹر** سے مراد عام طور پر انتظامی افسران ہوتے ہیں۔

(د) معاون پروڈیوسر کے فرائض (Assistant Producer)

معاون پروڈیوسر براہ راست پروڈیوسر یا ڈائریکٹر کا ہاتھ بٹاتا ہے۔ یہ تکنیکی افسر نہیں ہوتا بلکہ پروڈکشن کے وقت پروڈکشن پینل پر پروڈیوسر کے ساتھ مدد کے لیے موجود ہوتا ہے۔

معاون پروڈیوسر کے فرائض:

- پروگرام سے متعلق ضروری خط و کتابت اور دفتری امور کی نگرانی کرنا
- پروگرام کے شرکاء اور مصنفین سے رابطہ قائم رکھنا
- پروگرام کی منصوبہ بندی سے متعلق اجلاس کا اہتمام کرنا اور اجلاس کی روداد تحریر کرنا
- ریہرسل اور ریکارڈنگ کے لیے وقت طے کرنا
- سکرپٹ کا اہتمام کرنا
- آؤٹ ڈور ریکارڈنگ میں انتظامات میں مدد دینا
- پروگرام پروڈکشن میں معاونت کرنا اور فلم کی عکاسی کے دوران صحیح ٹیکس کا ریکارڈ رکھنا

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- پروگرام کی ضرورت کے مطابق سیٹ پر موجود سامان کا جائزہ لینا
- سٹوڈیو پروڈکشن میں پروگرام کے مختلف حصوں کا دورانیہ نوٹ کرنا
- پروڈکشن کے دوران پروڈیوسر، سٹوڈیو کے عملہ اور تکنیکی افسران کے درمیان رابطہ قائم رکھنے میں مدد دینا
- کیمرہ مین کو آنے والے شاٹس کے بارے میں یاد دہانی کروانا

(ر) ٹی وی خبروں کے مخصوص ذرائع

ٹی وی نیوز روم میں خبریں اور فلمیں مختلف ذرائع سے حاصل ہوتی ہیں۔ کتاب میں درج اہم ذرائع درج ذیل ہیں:

مانیٹرنگ روم:

اس شعبہ میں کام کرنے والے افراد مختلف ٹیلی ویژن چینلز سے نشر ہونے والی خبریں نوٹ کرتے ہیں جو نیوز ایڈیٹر کو فراہم کی جاتی ہیں۔

خبر رساں ادارے:

- بی بی سی
- وائس آف امریکہ
- سی این این
- ڈوئچے ویلے
- رائٹرز
- اے پی (ایسوسی ایٹڈ پریس)
- اے ایف پی (اے ایف پی)

پاکستانی چینلز:

- پی ٹی وی نیوز
- دنیا نیوز
- ایکسپریس
- وقت نیوز
- ڈان نیوز
- جیو نیوز
- سماء ٹی وی

بین الاقوامی چینلز:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- بی بی سی ورلڈ
- سی این این انٹرنیشنل
- الجزیرہ
- اسکائی نیوز

پی ٹی وی کے نمائندے:

پاکستان ٹیلی ویژن کے نمائندے واشنگٹن، لندن، نیویارک، دوحہ اور دبئی میں موجود ہیں۔

ریفرنس سیل:

مختلف موضوعات پر تحقیق کے لیے درکار مواد فراہم کرتا ہے۔

(س) پی ٹی وی اور دور درشن کا موازنہ

کتاب میں براہ راست پی ٹی وی اور دور درشن کا موازنہ موجود نہیں ہے۔ تاہم مواد کی روشنی میں دونوں کے درمیان تقابل کیا جا سکتا ہے:

نکتہ	پاکستان ٹیلی ویژن (PTV)	دور درشن (Doordarshan)
قیام	26 نومبر 1964ء کو لاہور سے آغاز	1959ء میں تجرباتی طور پر، 1965ء میں باقاعدہ آغاز
نظام	PAL نظام (فیز آلٹرنیٹنگ لائن)	PAL نظام
رنگین نشریات	بعد میں رنگین نشریات کا آغاز	بعد میں رنگین نشریات کا آغاز
تعلیمی کردار	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے ذریعے تعلیمی پروگرام	انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (ISRO) کے تعلیمی تجربات
سیٹلائٹ	1973ء میں سیٹلائٹ نشریات کا آغاز	1982ء میں انسانی سیٹلائٹ پروگرام کا آغاز

(ص) ٹی وی کیمرہ

ٹیلی ویژن کیمرہ وہ اہم آلہ ہے جسے **ویڈیو کیمرہ** بھی کہا جاتا ہے۔

تعریف اور کام:

اس کا ظاہری ڈھانچہ اور مختلف برقی سلسلوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد منظر سے منعکس روشنی کو برقی بصری اشاروں میں تبدیل کرنا ہے۔ ٹی وی کیمرے کا عدسہ منظر سے منعکس ہونے والی روشنی کو جذب کر کے کیمرے کے اندر موجود حساس برقی سطح پر مرکوز کرتا ہے جس سے روشنی کی مقدار کے تناسب سے برقی قوت پیدا ہوتی ہے جسے برقی بصری اشارے کا نام دیا جاتا ہے۔

بنیادی اجزاء:

تمام کیمروں میں چند بنیادی چیزیں مشترک ہوتی ہیں:

1. عدسہ (لینس) - عدسوں کا مجموعہ

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

2. منظری سکرین (ویو فائنڈر)
3. عدسے کو حرکت دینے کا مشینی یا برقی نظام
4. خودکار یا دستی فوکس (واضحیت) کا نظام

کیمرہ کی پہچان:

اسٹوڈیوز میں کیمروں کی پہچان کے لیے نمبر لگائے جاتے ہیں اور جب بھی کسی کیمرے کو تصویر حاصل کرنے کے لیے فعال کیا جاتا ہے تو کیمرے پر ایک مخصوص سرخ رنگ کا اشارہ روشن ہو جاتا ہے۔

(ط) ٹی وی کنٹرول روم

کنٹرول روم ایک ایسا مرکز ہے جہاں سے ٹی وی کی نشریات کو کنٹرول کیا جاتا ہے اور انہیں بہتر اور معیاری بنایا جاتا ہے۔

کنٹرول روم میں نصب اہم آلات:

1. **کیمرہ کنٹرول یونٹ (CCU):** تمام کیمروں کا رابطہ کنٹرول روم سے کرتا ہے اور تصویر کے معیار کو کنٹرول کرتا ہے۔
2. **کنٹرول روم مانیٹر:** مختلف ذرائع سے آنے والی تصاویر دیکھنے کے لیے۔
3. **سوئچنگ سسٹم (ویژن مکسر):** مختلف کیمروں کی تصاویر کو کاٹنے اور مکس کرنے کے لیے۔
4. **آڈیو کنسول:** آوازوں کو کنٹرول کرنے کے لیے۔
5. **انٹر کمیونیکیشن سسٹم:** کنٹرول روم اور اسٹوڈیو کے درمیان رابطے کے لیے۔
6. **پروجیکشن روم:** فلم پروجیکٹر کے لیے۔
7. **وی ٹی آر روم:** ریکارڈنگ اور پلے بیک کے لیے۔

(ع) کیمرہ کنٹرول یونٹ (Camera Control Unit - CCU)

تعریف:

اسٹوڈیو میں نصب تمام کیمروں کا رابطہ کنٹرول روم کے کیمرہ کنٹرول یونٹ سے تاروں کے ذریعے ہوتا ہے۔

کام:

- CCU سے حاصل کی جانے والی تصویر کے برقی بصری اشاروں کے توازن، رنگوں اور معیار کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔
- CCU کے انجینئر کو **"ویڈیو انجینئر"** یا **"ویژن کنٹرول انجینئر"** کہا جاتا ہے۔
- اس کا کام نشریات ہونے والی تصویر کے بلند معیار کو یقینی بنانا ہوتا ہے۔

اہلیت:

اسے ایک ایسے انجینئر کو دیا جاتا ہے جو وسیع علم، تکنیکی مہارت اور دیگر ضروری خصوصیات کا حامل ہو۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

(ف)وی ٹی آر (Video Tape Recording)

تعریف:

وی ٹی آر وہ مقناطیسی ٹیپ ہے جس پر کیمرے کی مدد سے حاصل شدہ تصویر کو برقی اشاروں کی صورت میں آواز کے ساتھ محفوظ کیا جاتا ہے۔ اسے ویڈیو ٹیپ کہتے ہیں۔

وی ٹی آر مشین:

وی ٹی آر وہ مشین ہے جو ویڈیو ٹیپ پر ریکارڈنگ کرتی ہے اور پھر اسے نشر کرتی ہے۔

جدید نظام:

جدید (**NLEنان لینیئر ایڈیٹنگ**) نظام میں وی ٹی آر کی بجائے کمپیوٹر استعمال کیے جاتے ہیں جس سے وقت اور اخراجات کی بچت ہوتی ہے۔ فلم پر صرف ایک بار ریکارڈنگ کی جا سکتی ہے جبکہ ویڈیو ٹیپ پر متعدد بار ریکارڈنگ کی جا سکتی ہے۔

(ق)ضابطہ اخلاق (Code of Conduct)

کتاب میں ضابطہ اخلاق پر مختصراً روشنی ڈالی گئی ہے۔

اشتہارات کا ضابطہ اخلاق:

پاکستان ٹیلی ویژن نے اشتہارات کے لیے ایک ضابطہ اخلاق مرتب کیا ہے۔ بہترین کمرشل ایوارڈز کے ذریعے ٹیلی ویژن پر دیے جانے والے اشتہارات کے لیے ضابطہ اخلاق کی پابندی کو فروغ دیا جاتا ہے۔

پروگراموں کا ضابطہ اخلاق:

خبروں اور پروگراموں میں اعتدال، حقائق کی پابندی اور معاشرتی اقدار کا خیال رکھنا ضابطہ اخلاق کا حصہ ہے۔

مقاصد:

- خبروں میں مرکزیت پیدا کرنا
- پروگراموں کے معیار کو بہتر بنانا
- معاشرتی اقدار کا تحفظ
- قومی یکجہتی کو فروغ دینا
- غیر جانبدارانہ اور حقائق پر مبنی خبروں کی ترسیل

سوال نمبر 23: روشنی کا انتظام (Lighting System) اور روشنی کے آلات پر نوٹ لکھیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

جواب:

(الف) روشنی کا انتظام (Lighting System)

عام زندگی میں روشنی سے مراد وہ روشنی ہے جو ہمیں گھروں، کارخانوں اور دفاتر میں چیزوں اور جگہ کو روشن رکھنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن ٹیلی ویژن میں روشنی کے انتظام کا مطلب وہ ہوتا ہے جس میں سے گزر کر مختلف چیزوں کی عکاسی کی جاتی ہے اور ان پر بامقصد روشنی ڈالی جاتی ہے۔

روشنی کی اہمیت:

ویڈیو کیمرہ معیاری روشنی کے بغیر اچھی تصویر نہیں دے سکتا۔ اچھی عکاسی کا انحصار روشنی پر ہوتا ہے۔ اگر صحیح روشنی کا انتظام نہ کیا جائے تو تصویر دھندلی ہوگی۔

روشنی کے فن کا مقصد:

کسی بھی تصویر یا منظر کی پوری وضاحت اس کے روشن پہلوؤں اور سائے کے موزوں امتزاج، گہرائی اور سطحوں کے درجہ بندی اور متوازن رنگوں سے ہوتی ہے۔

اسٹوڈیو میں روشنی کا نظام:

ٹی وی اسٹوڈیو کے اندر مختلف روشنیاں اسٹوڈیو کی چھت سے لگی ہوتی ہیں۔ بعض روشنیاں فرش پر رکھی ہوتی ہیں۔ بعض روشنیاں اونچی ہوتی ہیں اور بعض نیچی لیکن انفرادی طور پر ہر روشنی اپنے صحیح مقام پر رکھی جاتی ہے۔

روشنی کے انتظام کے اصول:

- روشنیوں کو نہایت احتیاط سے کنٹرول کیا جاتا ہے۔
- روشنیاں نصب کرنے والا شخص پروگرام کا مسودہ دیکھ کر اندازہ لگاتا ہے کہ پروگرام کے سکرپٹ کے لیے کون سی روشنی درکار ہوگی۔
- روشنی کا اہم اور مشکل کام اس بات کا خیال رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے کہ عکاسی کے دوران غیر ضروری سائے صحیح جگہ پر نہ پڑیں۔
- روشنی کو اس طرح استعمال کیا جاتا ہے کہ وہ مناسب ماحول پیدا کرے۔

روشنی کی اقسام:

اسٹوڈیو کی چھت کے قریب لائٹنگ کا ایک نظام موجود ہوتا ہے جسے لائٹنگ گرڈ کہتے ہیں۔ ان میں شدت (Intensity) اور مقام (Placement) کے اعتبار سے مختلف قسم کی روشنیاں ہوتی ہیں مثلاً کی لائٹ، فل لائٹ، بیک لائٹ وغیرہ۔

جدید نظام:

لائٹنگ کا جدید نظام کمپیوٹر کی مدد سے کنٹرول کیا جاتا ہے۔

(ب) روشنی کے آلات (Lighting Equipment)

1. مختلف قسم کی روشنیاں:

اسٹوڈیو میں مختلف مقاصد کے لیے مختلف اقسام کی روشنیاں استعمال ہوتی ہیں:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- کی لائٹ (Key Light): مرکزی روشنی جو کسی شے یا شخصیت پر براہ راست ڈالی جاتی ہے۔
- فل لائٹ (Fill Light): سایوں کو کم کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
- بیک لائٹ (Back Light): پس منظر کو روشن کرنے اور شے کو نمایاں کرنے کے لیے۔
- سائیڈ لائٹ (Side Light): کناروں کو روشن کرنے کے لیے۔

2.لائٹنگ گرڈ:(Lighting Grid)

اسٹوڈیو کی چھت کے قریب لائٹنگ کا ایک نظام موجود ہوتا ہے جسے لائٹنگ گرڈ کہتے ہیں۔ اس میں تمام روشنیاں اپنے مخصوص مقامات پر لگی ہوتی ہیں۔

3.ڈمر کنٹرول:(Dimmer Control)

روشنی کی شدت کو کنٹرول کرنے والا آلہ۔ اس کے ذریعے روشنی کو کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔

4.لائٹنگ کنٹرول بورڈ:(Lighting Control Board)

یہ ایک جدید ترین نظام ہے جس کے ذریعے تمام روشنیوں کو مرکزی طور پر کنٹرول کیا جاتا ہے۔ جدید نظام کمپیوٹرائزڈ ہوتا ہے۔

5.سافٹ باکس:(Softbox)

نرم اور پھیلی ہوئی روشنی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

6.ریفلیکٹر:(Reflector)

روشنی کو منعکس کرنے اور سایوں کو کم کرنے کے لیے۔

لائٹنگ انچارج کے فرائض:

- مختلف روشنیوں کی مقدار اور سمت کو کنٹرول کرتے ہوئے اسٹیج کی ضرورت کے مطابق ماحول اور وقت کا تاثر قائم کرنا
- پروگرام کے مزاج کے مطابق روشنی مہیا کرنا
- روشنی کی مدد سے مصنوعی خلا (Illusion) پیدا کرنا
- اداکاروں پر روشنی اس انداز سے ڈالنا کہ غیر ضروری سائے نہ پڑیں

سوال نمبر 24: پی ٹی وی اکیڈمی اور ضابطہ اخلاق پر نوٹ لکھیں۔

جواب:

(الف) پی ٹی وی اکیڈمی (PTV Academy)

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

پاکستان ٹیلی ویژن کے ابتدائی ایام میں ایک مرکزی تربیتی ادارہ **سی ٹی آئی** (Central Training Institution) قائم کیا گیا جس میں پروگراموں اور خبروں کے پروڈیوسروں اور انجینئروں کو تربیت دی جاتی تھی۔

تاریخی پس منظر:

- یہ ادارہ ابتداء میں ایک جرمن ماہر **ڈاکٹر الرچ شیفلر** (Dr. Ulrich Schefler) کی سربراہی میں قائم ہوا۔
- ڈاکٹر شیفلر نے اس ادارے کی بنیاد رکھی اور پہلے تربیتی پروگرام منعقد کیے۔
- اس کے بعد سی ٹی آئی کی سربراہی پاکستانی ماہرین کے حصے میں آئی۔
- اب اس ادارے نے **پاکستان ٹیلی ویژن اکیڈمی** کی شکل اختیار کر لی ہے۔

پی ٹی وی اکیڈمی کے مقاصد:

1. **پیشہ ورانہ تربیت:** پاکستان ٹیلی ویژن کے تمام شعبوں میں سٹاف کی پیشہ ورانہ مہارت کو بلند کرنا۔
2. **تربیتی مواد کی تیاری:** جدید تربیتی مواد تیار کرنا اور پیشہ ورانہ معاملات میں بین الاقوامی سطح پر تبادلہ خیال کو فروغ دینا۔
3. **کارکردگی کا جائزہ:** پاکستان ٹیلی ویژن کی کارکردگی کا جائزہ لینا تاکہ اسے مزید بہتر بنایا جا سکے۔
4. **باقاعدہ تربیت:** نئے ملازمین اور موجودہ عملہ کے لیے باقاعدہ تربیتی پروگرام منعقد کرنا۔
5. **سیمینار:** مختلف موضوعات پر سیمینار اور ورکشاپس کا انعقاد۔
6. **تحقیقی پروگرام:** تحقیقی نوعیت کے پروگراموں کی تیاری۔
7. **آرکائیو کا قیام:** تحقیق اور دستاویزات (آرکائیوز) کا قیام تاکہ مستقبل میں تحقیق کے لیے مواد میسر رہے۔
8. **منصوبہ بندی:** ٹیلی ویژن کی ترقی کے لیے منصوبہ بندی کرنا۔
9. **مشاورتی خدمات:** مختلف شعبوں کو مشاورتی خدمات فراہم کرنا۔

(ب) ضابطہ اخلاق (Code of Conduct)

پاکستان ٹیلی ویژن نے اپنے پروگراموں اور اشتہارات کے لیے ایک ضابطہ اخلاق مرتب کیا ہے۔

1. اشتہارات کا ضابطہ اخلاق:

پاکستان ٹیلی ویژن نے اشتہارات کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے **بہترین کمرشل ایوارڈز** کا اجراء کیا۔ ان ایوارڈز کے ذریعے کمرشل فلم پروڈیوسروں کے درمیان صحت مند مسابقت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ان ایوارڈز کے ذریعے ٹیلی ویژن پر دیے جانے والے اشتہارات کے لیے ضابطہ اخلاق کی پابندی کو بھی فروغ دیا جاتا ہے۔

پاکستان ٹیلی ویژن کے نقطہ نظر کے مطابق اچھی کمرشل فلم کی خصوصیات:

- وہ اچھی ہو جو عوام کو اچھی لگے
- ساتھ ہی معلومات اور تفریح کے عناصر فراہم کرے

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

.2 پروگراموں کا ضابطہ اخلاق:

خبروں اور پروگراموں میں اعتدال، حقائق کی پابندی اور معاشرتی اقدار کا خیال رکھنا ضابطہ اخلاق کا حصہ ہے۔

ضابطہ اخلاق کے بنیادی نکات:

- خبروں میں مرکزیت پیدا کرنا
- حقائق پر مبنی اور غیر جانبدارانہ خبروں کی ترسیل
- پروگراموں کے معیار کو بہتر بنانا
- معاشرتی اقدار کا تحفظ
- قومی یکجہتی اور ہم آہنگی کو فروغ دینا
- مذہبی رواداری کا خیال رکھنا
- ثقافتی تنوع کا احترام کرنا
- بچوں اور خواتین کے لیے مناسب مواد کی فراہمی

.3 پابندیاں:

ضابطہ اخلاق کے تحت ان پروگراموں اور اشتہارات پر پابندی ہوتی ہے جو:

- فرقہ واریت کو ہوا دیں
- تشدد کی حوصلہ افزائی کریں
- معاشرتی برائیوں کو فروغ دیں
- قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہوں
- غیر اخلاقی مواد پر مشتمل ہوں

سوال نمبر 25: پاکستان میں پرائیویٹ ٹی وی چینلز کے پروگرام معاشرے میں کیا اثرات مرتب کر رہے ہیں؟

جواب:

پاکستان میں پرائیویٹ ٹی وی چینلز کے آغاز نے میڈیا کے منظر نامے کو یکسر تبدیل کر دیا ہے۔ کتاب میں براہ راست پرائیویٹ چینلز کے اثرات پر تفصیل سے بحث نہیں کی گئی، تاہم ٹیلی ویژن کے عمومی اثرات اور نشریات کے نظام کی روشنی میں ان اثرات کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔

(الف) مثبت اثرات

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

1. معلومات تک رسائی میں آسانی:

پرائیویٹ چینلز نے عوام کو معلومات تک رسائی میں آسانی فراہم کی ہے۔ اب ناظرین کو صرف ایک چینل تک محدود نہیں رہنا پڑتا بلکہ وہ مختلف زاویوں سے خبریں دیکھ سکتے ہیں۔

2. تفریح کے متنوع ذرائع:

پرائیویٹ چینلز نے تفریح کے متنوع پروگرام متعارف کرائے ہیں۔ ڈرامے، موسیقی، ٹاک شوز اور کھیلوں کے پروگراموں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

3. باصلاحیت افراد کو موقع:

پرائیویٹ چینلز نے نئے باصلاحیت افراد (اداکار، اینکر، پروڈیوسر) کو موقع فراہم کیا ہے۔

4. معاشی مواقع:

پرائیویٹ چینلز نے میڈیا انڈسٹری میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا کیے ہیں۔

5. عوامی مسائل کی نشاندہی:

ٹاک شوز اور خبروں کے پروگراموں میں عوامی مسائل کو اجاگر کیا جاتا ہے، جس سے حکومت اور متعلقہ اداروں پر دباؤ بڑھتا ہے۔

6. شعور میں اضافہ:

مختلف پروگراموں کے ذریعے عوام میں سیاسی، سماجی اور معاشی شعور میں اضافہ ہوا ہے۔

(ب) منفی اثرات

1. سنسنی خیزی کا فروغ:

خبروں اور پروگراموں میں سنسنی خیزی کو فروغ دیا جاتا ہے۔ کتاب کے مطابق، "ریڈیو اور ٹیلی ویژن میں ان خصوصیات کی زیادہ اہمیت ہے "یعنی اختصار اور سادگی لیکن پرائیویٹ چینلز اکثر سنسنی خیز خبروں کو ترجیح دیتے ہیں۔

2. غیر ضروری بحث و مباحثہ:

ٹاک شوز میں غیر ضروری بحث و مباحثہ اور مناظرے معاشرے میں منفی سوچ کو فروغ دیتے ہیں۔

3. ثقافتی یلغار:

پرائیویٹ چینلز پر غیر ملکی ڈرامے اور پروگرام دکھائے جاتے ہیں جو پاکستانی ثقافت اور اقدار کو متاثر کر رہے ہیں۔ کتاب میں ترقی پذیر ممالک کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ "ٹیلی ویژن کی آمد نے ان ممالک میں جہاں مغربی اور یورپی ممالک کے پروگراموں کو متعارف کرایا، وہاں ترقی پذیر ممالک کی مختلف ٹیلی ویژن اسٹیشنوں نے ایک دوسرے کو بھی متعارف کرایا ہے۔"

4. اشتہاروں کا بوجھ:

پرائیویٹ چینلز آمدنی کے لیے اشتہارات پر انحصار کرتے ہیں جس کی وجہ سے پروگراموں میں ضرورت سے زیادہ اشتہارات دکھائے جاتے ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani.com ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

5.معیار میں کمی:

مقابلے کی دوڑ میں زیادہ سے زیادہ پروگرام تیار کرنے کی وجہ سے معیار متاثر ہوتا ہے۔

6.فرقہ واریت اور تعصب:

بعض چینلز فرقہ وارانہ اور تعصبی مواد نشر کرتے ہیں جو معاشرتی ہم آہنگی کے لیے نقصان دہ ہے۔

7.خاندانی نظام پر اثرات:

مغربی کلچر کے فروغ اور غیر اخلاقی ڈراموں کی وجہ سے خاندانی نظام متاثر ہو رہا ہے۔

8.خبروں کی تجارت:

کتاب کے مطابق، "بعض چینلز خبروں کی تجارت کرتے ہیں اور ان کی صداقت متاثر ہوتی ہے۔"

(ج) مجموعی جائزہ

کتاب کے مطابق، "عوام کا حال معلوم کرنے اور آئندہ ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں پیشن گوئی کرنے میں ٹی وی کے ایسے آلات جو خلا میں موجود ہیں بڑی مدد دیتے ہیں۔ مستقبل میں ٹیلی ویژن کی مزید ترقی اس ضمن میں اور بھی زیادہ رہنمائی فراہم کرے گی۔"

پرائیویٹ چینلز نے پاکستانی معاشرے میں انقلابی تبدیلیاں لائی ہیں۔ ان کے مثبت اور منفی دونوں طرح کے اثرات ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان چینلز کے لیے ایک مؤثر ضابطہ اخلاق وضع کیا جائے اور اس پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے تاکہ معاشرے پر مرتب ہونے والے منفی اثرات کو کم کیا جا سکے۔

کتاب میں بتایا گیا ہے کہ "پاکستان ٹیلی ویژن نے اشتہارات اور پروگراموں کے لیے ضابطہ اخلاق مرتب کیا ہے" اور پرائیویٹ چینلز کو بھی ایسے ضابطہ اخلاق کی پابندی کرنی چاہیے تاکہ "اطلاع سب کے لیے" کے اصول پر عمل کیا جا سکے اور "تصویر بولتی ہے" کے تصور کو مثبت انداز میں استعمال کیا جا سکے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔